جون ایلیا

urdukutabkhanapk.blogspot

اردو کتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گمان

www.HallaGulla.com

جون ایلیا

اردو کتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انتساب

www.HallaGulla.com

اس یقین کے نام
جو مجھے اپنے قارئین
کی شعر شناسی پر ہے

اردو کتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اشاریہ

غزلیات:۔

فرقت میں وصلت برپا ہے، اللہ ہُو کے باڑے میں 09

کیا یقیں اور کیا گماں چُپ رہ 10

ایک گماں کا حال ہے اور فقط گماں میں ہے 11

ہم ترا ہجر منانے کے لیے نکلے ہیں 12

کب اُس کا وصال چاہیے تھا 14

اُس نے ہم کو گمان میں رکھا 15

اپنی منزل کا راستہ بھیجو 16

خود سے رشتے رہے کہاں اُن کے 17

زخمِ اُمید بھر گیا کب کا 18

مجھ کو تو گر کے مرنا ہے 18

تشنگی نے سراب ہی لکھا 20

تم سے بھی اب تو جا چکا ہوں میں 21

گزاراں ہیں گزرتے رہتے ہیں 22

شام تھی اور برگ و گل شل تھے مگر صبا بھی تھی 23

اے کوئے یار تیرے زمانے گزر گئے 24

کسی سے کوئی خفا بھی نہیں رہا اب تو 25

عذاب ہجر بڑھا لوں اگر اجازت ہو (دوغزلہ) 26

http://www.hallagulla.com/urdu/

تمہارا ہجر منا لوں اگر اجازت ہو 27

ہجر کی آنکھوں سے آنکھیں تو ملاتے جایئے 28

جُز گمان اور تھا ہی کیا میرا (دوغزلہ) 29

ذکر بھی اس سے کیا بھلا میرا 30

حواس میں تو نہ تھے پھر بھی کیا نہ کر آئے 31

نہ ہم رہے نہ وہ خوابوں کی زندگی ہی رہی 32

کوئے جاناں میں اور کیا مانگو 33

سرِ صحرا حباب بیچے ہیں 35

نئی خواہش رچائی جا رہی ہے (دوغزلہ) 36

تری قیمت گھٹائی جا رہی ہے 37

عجب اک طور ہے جو ہم ستم ایجاد رکھیں 38

کیا یہ آفت نہیں عذاب نہیں (سہ غزلہ) 39

اب کسی سے مرا حساب نہیں 40

سب چلے جاؤ، مجھ میں تاب نہیں 41

کام کی بات میں نے کی ہی نہیں 42

طفلانِ کوچہ گرد کے پتھر بھی کچھ نہیں 44

وہ جو کیا کچھ نہ کرنے والے تھے 46

جب ہم کہیں نہ ہوں گے تب شہر بھر میں ہوں گے 46

وہ جو تھا وہ کبھی مِلا ہی نہیں 48

سر پر اک سچ مچ مِلا ہی نہیں 49

ٹھیروں نہ گلی میں تری وحشت نے کہا تھا 49

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یاد اُسے انتہائی کرتے ہیں 50

میں نہ ٹھیروں نہ جان تُو ٹھیرے 52

خون تھوکے گی زندگی کب تک (دوغزلہ) 53

مس سہوں کربِ زندگی کب تک 54

دل سے ہے بہت گریز پا تُو 56

وہ خیالِ مُحال کس کا تھا 57

حال خوش تذکرہ نگاروں کا 58

شہر بہ شہر سفر زادِ سفر لیے بغیر 59

گِلے سے باز آیا جا رہا ہے 60

گماں کی اِک پریشاں منظری ہے 61

دل تمنا سے ڈر گیا جانم 62

کون سے شوق کس ہوس کا نہیں 63

کوئی گماں بھی نہیں درمیاں گماں ہے یہی 64

بخشش ہوا ہے یقین، گماں بے لباس ہے 65

رہنِ سرشاری فضا کے ہیں 66

یہاں تو کوئی من چلا ہی نہیں 67

دل کی تکلیف کم نہیں کرتے 69

دل کتنا آباد ہوا جب دید کے گھر برباد ہوئے 69

جبر پُر اختیار ہے، اماں ہاں (دوغزلہ) 71

ایک ہی بار بار ہے، امان ہاں 72

http://www.hallagulla.com/urdu/

بڑا احسان ہم فرما رہے ہیں	73
خود مست ہوں خود سے آملا ہوں	75
شام تک میری بے کلی ہے شراب	76
آ کہ جہانِ بے خبراں میں بے خبرانہ رقص کریں	77
دل سے اب رسم و راہ کی جائے (دو غزلہ)	78
ذات اپنی گواہ کی جائے	79
دل گماں تھا گمانیاں تھے ہم	80
اِک دل ہے جو ہر لحہ جلانے کے لیے ہے	81
عجب حالت ہماری ہوگئی ہے	82
نہیں نبا ہی خوشی سے غمی کو چھوڑ دیا	83
چلو بادِ بہاری جا رہی ہے	84
دل جو دیوانہ نہیں آخر کو دیوانہ بھی تھا	86
عیشِ اُمید ہی سے خطرہ ہے	86
کب پتا یار کو ہم اپنے لکھا کرتے ہیں	88
مہک سے اپنی گُلِ تازہ مست رہتا ہے	90
ہر دھڑکن ہیجانی تھی خاموشی طوفانی تھی	90
ہیں موسم رنگ کے کتنے گنوائے، میں نہیں گِنتا	92
غم ہے بے ماجرا کئی دن سے	93
ہے عجب حال یہ زمانے کا	94
خود میں ہی گزر کے تھک گیا ہوں	95
حساب داری سود و زیاں سے چل نکلو	96

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تجھ بدن پر ہم نے جانیں واریاں (دوغزلہ)	97
ہیں سبھی سے جن کی گہری یاریاں	98
کبھی کبھی تو بہت یاد آنے لگتے ہو	99
تم سے جانم عاشقی کی جائے گی	100
گھر سے ہم گھر تلک گئے ہوں گے	101
دل جو اک جائے تھی دنیا ہوئی آباد اس میں	102
خواب کے رنگ دل وجاں میں سجائے بھی گئے	103
کر لیا خود کو جو تنہا میں نے	104
کوئی بھی کیوں مجھ سے شرمندہ ہوا	105
وہ اہلِ حال جو خود رفتگی میں آئے تھے	106
میں دل کی شراب پی رہا ہوں	107
جب تری خواہش کے بادل چھٹ گئے	108
وہ جو اپنے مکان چھوڑ گئے	109
آدمی وقت پر گیا ہوگا	110
بے انتہائی شیوہ ہمارا سدا سے ہے	110
دل جو ہے آگ لگا دوں اُس کو	111
مجھ کو شبِ وجود میں تابشِ خواب چاہیے	112
کسی حال میں نہیں ہوں کوئی حال اب نہیں ہے	113
ہونے کا دھوکا ہی تھا	114
آپ اپنا غبار تھے ہم تو	115
راس آ نہیں سکا کوئی پیمان الوداع	117

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نظمیں:۔

مذاق	119
تمہارے اور میرے درمیاں	120
تمثیل	121
شنکر جی	122
زہرِ ناب کا دن	123
پہنا، دراز اور ژرفا	125
انگارے	126
تم مجھے بتاؤ تو	127
بے ساز و ساماں	129
فارہہ	130

قطعات:۔ 134

اُردو کُتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

☆

فرقت میں وصلت برپا ہے' اللہ ھُو کے باڑے میں
آشوبِ وحدت برپا ہے' اللہ ھُو کے باڑے میں

روحِ کُل سے سب روحوں پر وصل کی حسرت طاری ہے
اک سرِّ حکمت برپا ہے' اللہ ھُو کے باڑے میں

بے احوالی کی حالت ہے شاید یا شاید کہ نہیں
پُر احوالیت برپا ہے' اللہ ھُو کے باڑے میں

مُختاری کے لب ''سِلو انا'' جبر عجب تر ٹھہرا ہے
ہیجان غیرت برپا ہے' اللہ ھُو کے باڑے میں

بابا الف ارشاد کناں ہیں پیشِ عدم کے باڑے میں
حیرتِ بے حیرت برپا ہے' اللہ ھُو کے باڑے میں

معنی ہیں لفظوں سے برہم ''قہرِ خموشیِ عالم'' ہے
ایک عجب حُجّت برپا ہے' اللہ ھُو کے باڑے میں

موجودی سے انکاری ہے اپنی ضد میں نازِ وجود
حالت سی حالت برپا ہے' اللہ ھُو کے باڑے میں

☆☆☆☆

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

☆

کیا یقیں اور کیا گماں چُپ رہ
شام کا وقت ہے میاں ' چُپ رہ

ہوگیا قصہ وجود تمام
ہے اب آغازِ داستاں ' چُپ رہ

میں تو پہلے ہی جا چکا ہو کہیں
تُو بھی جاناں نہیں یہاں ' چُپ رہ

تُو اب آیا ہے حال میں اپنے
جب زمیں ہے نہ آسماں ' چُپ رہ

تُو جہاں تھا جہاں جہاں تھا کبھی
تُو بھی اب تو نہیں وہاں ' چُپ رہ

ذکر چھیڑا خدا کا پھر تُو نے
یاں ہے انساں بھی رایگاں ' چُپ رہ

سارا سودا نکال دے سر سے
اب نہیں کوئی آستاں ' چُپ رہ

اہرمن ہو ' خدا ہو ' یا آدم
ہو چکا سب کا امتحاں ' چُپ رہ

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

درمیانی ہی اب سبھی کچھ ہے
تُو نہیں اپنے درمیاں ' چُپ رہ

اب کوئی بات تیری بات نہیں
نہیں تیری ' تری زباں ' چُپ رہ

ہے یہاں ذکر حالِ موجود
تُو ہے اب از گزشتگاں ' چُپ رہ

ہجر کی جاں کنی تمام ہوئی
دل ہوا جون بے اماں ' چُپ رہ

☆☆☆☆

ایک گماں کا حال ہے اور فقط گماں میں ہے
کس نے عذابِ جاں سہاں ' کون عذابِ جاں میں ہے

لمحہ بہ لمحہ دم بہ دم آن بہ آن رم بہ رم
میں بھی گزشتگاں میں ہوں تُو بھی گزشتگاں میں ہے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آدم و ذاتِ کبریا کرب میں ہیں جُدا جُدا
کیا کہوں ان کا ماجرا جو بھی ہے امتحاں میں ہے

شاخ سے اُڑ گیا پرند ہے دلِ شامِ دردمند
صحن میں ہے ملال سا حُزن سا سماں میں ہے

خود بھی بے اماں ہوں مَیں، تجھ میں بھی بے اماں ہوں مَیں
کون سہے گا اس کا غم وہ جو میری اماں میں ہے

کیسا حساب کیا حساب حالتِ حال ہے عذاب
زخم نفس نفس میں ہے زہر زماں زماں میں ہے

اس کا فراق بھی زیاں اس کا وصال بھی زیاں
ایک عجیب کشمکش حلقہ بے دلاں میں ہے

بود و نبود کا حساب میں نہیں جانتا مگر
سارے وجود کی ''نہیں'' میرے عدم کی ''ہاں'' میں ہے

☆☆☆☆

ہم تیرا ہجر منانے کے لیے نکلے ہیں
شہر میں آگ لگانے کے لیے نکلے ہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شہر کو چو میں کرو حشر بپا آج کہ ہم
اس کے وعدے کو بھلانے کے لیے نکلے ہیں

ہم سے جو روٹھ گیا ہے وہ بہت ہے معصوم
ہم تو اوروں کو منانے کے لیے نکلے ہیں

شہر میں شور ہے 'وہ یوں کے گماں کے سفری
اپنے ہی آپ میں آنے کے لیے نکلے ہیں

وہ جو تھے شہرِ تحیّر ترے پُر فن معمار
وہی پُر فن تجھے ڈھانے کے لیے نکلے ہیں

رہگذر میں تری قالین بچھانے والے
خون کا فرش بچھانے کے لیے نکلے ہیں

ہمیں کرنا ہے خداوند کی امداد سو ہم
دیر و کعبہ کو لڑانے کے لیے نکلے ہیں

سرِ شب اک نئی تمثیل بپا ہونی ہے
اور ہم پردہ اُٹھانے کے لیے نکلے ہیں

ہمیں سیراب نئی نسل کو کرنا ہے سو ہم
خون میں اپنے نہانے کے لیے نکلے ہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم کہیں کے بھی نہیں پر یہ ہے روداد اپنی
ہم کہیں سے بھی نہ جانے کے لیے نکلے ہیں

☆☆☆☆

کب اس کا وصال چاہیے تھا
بس ایک خیال چاہیے تھا

کب دل کو جواب سے غرض تھی
ہونٹوں کو سوال چاہیے تھا

شوق ایک نفس تھا اور وفا کو
پاسِ مہ و سال چاہیے تھا

ایک چہرۂ سادہ تھا جو ہم کو
بے مثل و مثال چاہیے تھا

اک کرب میں ذات و زندگی ہیں
ممکن کو مُحال چاہیے تھا

میں کیا ہوں بس اک ملالِ ماضی
اُس شخص کو حال چاہیے تھا

www.HallaGulla.com Virtual Home for Real People

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم تم جو بچھڑ گئے ہیں ہم کو
کچھ دن تو ملال چاہیے تھا

☆☆☆☆

اُس نے ہم کو گمان میں رکھا
اور پھر کم ہی دھیان میں رکھا

کیا قیامت نمو تھی وہ جس نے
حشر اُس کی اٹھان میں رکھا

جوششِ خوں نے اپنے فن کا حساب
ایک چوب' اک چٹان میں رکھا

لمحے لمحے کی اپنی تھی اِک شان
تُو نے ہی ایک شان میں رکھا

ہم نے پیہم قبولِ وِرد کرکے
اُس کو ایک امتحان میں رکھا

تم تو اس یاد کی امان میں ہو
اُس کو کِس کی امان میں رکھا

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اپنا رشتہ زمیں سے ہی رکھو
کچھ نہیں آ سمان میں رکھاں

☆☆☆☆

اپنی منزل کا راستہ بھیجو
جان ہم کو وہا ں بُلا بھیجو

کیا ہما را نہیں رہا ساون
زُلف یا ں بھی کوئی گھٹا بھیجو

نئی کلیا ں جو اَب کھِلی ہیں وہا ں
اُن کی خوشبو کو اک ذرا بھیجو

ہم نہ جیتے ہیں اور نہ مرتے ہیں
درد بھیجو نہ تم دوا بھیجو

دھُول اڑتی ہے جو اُس آنگن میں
اُس کو بھیجو ' صبا صبا بھیجو

اے فقیرو ! گلی کے اُس گُل کی
تم ہمیں اپنی خاکِ پا بھیجو

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شفقِ شام ہجر کے ہاتھوں
اپنی اتری ہوئی قبا بھیجو

کچھ تو رشتہ ہے تم سے کم بختو
کچھ نہیں ' کو ئی بد دُعا بھیجو

☆☆☆☆

خود سے رشتے رہے کہا ں اُن کے
غم تو جا نے تھے رائگا ں اُن کے

مست اُن کو گما ں میں رہنے دے
خانہ بربا د ہیں گماں اُن کے

یا ر سُکھ نیند ہو نصیب اُن کو
دُکھ یہ ہے دُکھ ہیں بے اماں اُن کے

کتنی سرسبز تھی زمیں اُن کی
کتنے نیلے تھے آسما ں اُن کے

نوحہ خوانی ہے کیا ضرو ر انہیں
ان کے نغمے ہیں نوحہ خواں اُن کے

http://www.hallagulla.com/urdu/

☆☆☆☆

زخمِ اُمید بھر گیا کب کا
قیس تو اپنے گھر گیا کب کا

اب تو منہ اپنا مت دکھاؤ مجھے
ناصحو میں سُدھر گیا کب کا

آپ اب پوچھنے کو آئے ہیں
دل مری جان مر گیا کب کا

آپ اک اور نیند لے لیجئے
قافلہ کوچ کر گیا کب کا

میرا فہرست سے نکال دو نام
میں خود سے مُکر گیا کب کا

☆☆☆☆

مجھ کو تو گرِ کے مرنا ہے
باقی کو کیا کرنا ہے

شہر ہے چہروں کی تمثیل
سب کا رنگ اترنا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وقت ہے وہ نا ٹک جس میں
سب کو ڈرا کر ڈر نا ہے

میرے نقشِ ثانی کو
مجھ میں ہی سے اُبھر نا ہے

کیسی تلا فی کیا تد بیر
کرنا ہے اور بھر نا ہے

جو نہیں گزرا ہے اب تک
وہ لمحہ تو گزرنا ہے

اپنے گماں کا رنگ تھا میں
اب یہ رنگ بکھرنا ہے

ہم دو پائے ہیں سو ہمیں
میز پہ جاکر چرنا ہے

چاہ ہے ہم کو بھی کرلیں
ہم ایسو ں کو سُدھر نا ہے

ہم تم ہیں اک لمحہ کے
پھر بھی وعدہ کرنا ہے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

☆☆☆☆

تشنگی نے سراب ہی لکھا
خواب دیکھا تھا خواب ہی لکھا

ہم نے لکھا نصابِ تیرہ شبی
اور بہ صد آب وتاب ہی لکھا

منشیانِ شہود نے تاحال
ذکرِ غیب و حجاب ہی لکھا

نہ رکھا ہم نے بیش وکم کا خیال
شوق کو بے حساب ہی لکھا

دوستوں، ہم نے اپنا حال اُسے
جب بھی لکھا خراب ہی لکھا

نہ لکھا اس نے کوئی بھی مکتوب
پھر بھی ہم نے جواب ہی لکھا

ہم نے اس شہرِ دین ودولت میں
مسخروں کو جناب ہی لکھا

http://www.hallagulla.com/urdu/

☆☆☆☆

تم سے بھی اب تو جا چکا ہوں میں
دُور ہا دُور آ چکا ہو ں میں

یہ بہت غم کی بات ہو شاید
اب تو غم بھی گنوا چُکا ہو ں میں

اس گمانِ گماں کے عالم میں
آخرش کیا بُھلا چُکا ہوں میں

اب ببر شیر اشتہا ہے مری
شاعروں کو تو کھا چُکا ہو ں میں

میں ہوں معمار پر یہ بتلا دوں
شہر کے شہر ڈھا چُکا ہو ں میں

حال ہے اک عجب فراغت کا
اپنا ہر غم منا چُکا ہوں میں

لوگ کہتے ہیں میں نے جوگ لیا
اور دھو نی رَما چُکا ہو ں میں

نہیں املا دُرست غالب کا
شیفتہ کو بتا چُکا ہوں میں

www.HallaGulla.com Virtual Home for Real People

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

☆☆☆☆

گزراں ہے گزرتے رہتے ہیں
ہم میاں جان مرتے رہتے ہیں

ہائے جاناں وہ ناف پیالہ ترا
دل میں بس گھونٹ اترتے رہتے ہیں

دل کا جلسہ بکھر گیا تو کیا
سارے جلسے بکھرتے رہتے ہیں

یعنی کیا کچھ بُھلا دیا ہم نے
اب تو ہم خو د سے ڈرتے رہتے ہیں

ہم سے کیا کیا خدا مکرتا ہے
ہم خدا سے مکرتے رہتے ہیں

دل کے سب زخم پیشہ ور ہیں میا ں
آن ہا آن بھرتے رہتے ہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

☆

شام تھی اور برگ وگُل شَل تھے مگر صبا بھی تھی
ایک عجیب سکوت تھا ایک عجب صدا بھی تھی

ایک ملال کا سا حال محو تھا اپنے حال میں
رقص و نوا تھے بے طرف محفلِ شب بپا بھی تھی

سامعۂ صدائے جاں بے سروکار تھا کہ تھا
ایک گماں کی داستاں بر لبِ نیم وا بھی تھی

کیا مہ و سالِ ماجرا ، ایک پلک تھی جو میاں
بات کی ابتدا بھی تھی بات کی انتہا بھی تھی

ایک سرودِ روشنی نیمۂ شب کا خواب تھا
ایک خموش تیرگی سانحہ آشنا بھی تھی

دل ترا پیشۂ گلہ کام خراب کر گیا
ورنہ تو ایک رنج کی حالتِ بے گلہ بھی تھی

دل کے معاملے جو تھے ان میں سے ایک یہ بھی ہے
اک ہوس تھی دل میں جو دل سے گریز پا بھی تھی

بال و پرِ خیال کو اب نہیں سمت و سُو نصیب
پہلے تھی اک عجب فضا اور جو پُر فضا بھی تھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خشک ہے چشمہ سارِ جاں زرد ہے سبزہ زارِ دل
اب تو یہ سوچیے کہ یاں پہلے کبھی ہوا بھی تھی

☆

اے کوئے یار تیرے زمانے گزر گئے
جو اپنے گھر سے آئے تھے وہ اپنے گھر گئے

اب کون زخم و زہر سے رکھے گا سلسلہ
جینے کی اب ہوس ہے ہمیں ہم تو مر گئے

اب کیا کہوں کہ سارا محلّہ ہے شرمسار
میں ہوں عذاب میں کہ مرے زخم بھر گئے

ہم نے بھی زندگی کو تماشا بنا دیا
اس سے گزر گئے کبھی خود سے گزر گئے

تھا رَن بھی زندگی کا عجب طرفہ ماجرا
یعنی اٹھے تو پاؤں مگر جونؔ سر گئے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

☆

کسی سے کوئی خفا بھی نہیں رہا اب تو
گِلہ کرو کہ گِلہ بھی نہیں رہا اب تو

وہ کاہشیں ہیں کہ عیشِ جنوں تو کیا یعنی
غرورِ ذہنِ رسا بھی نہیں رہا اب تو

شکستِ ذات کا اقرار اور کیا ہو گا
کہ ادعائے وفا بھی نہیں رہا اب تو

چُنے ہوئے ہیں لبوں پر ترے ہزار جواب
شکایتوں کا مزہ بھی نہیں رہا اب تو

ہوں مبتلائے یقیں، میری مشکلیں مت پوچھ
گمان عقدہ کشا بھی نہیں رہا اب تو

مرے وجود کا اب کیا سوال ہے یعنی
میں اپنے حق میں برا بھی نہیں رہا اب تو

یہی عطیۂ صبحِ شبِ وصال ہے کیا
کہ سحرِ نازو ادا بھی نہیں رہا اب تو

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یقین کر جو تری آرزو میں تھا پہلے
وہ لطف تِرے سوا بھی نہیں رہا اب تو

وہ سُکھ وہاں کہ خدا کی ہیں بخششیں کیا کیا
یہاں یہ دُکھ کہ خدا بھی نہیں رہا اب تو

☆

عذابِ ہجر بڑھالو ں اگر اجازت ہو
اک اور زخم میں کھا لوں اگر اجا زت ہو

تمہارے عارض ولب کی جدائی کے دن ہیں
میں جام منہ سے لگا لوں اگر اجازت ہو

تمہارا حُسن ، تمہا رے خیال کا چہرہ
شبا ہتوں میں چُھپا لو ں اگر اجا زت ہو

تمہیں سے ہے مرے ہر خوابِ شوق کا رشتہ
اک اور خواب کما لوں اگر اجازت ہو

تھکا دیا ہے تمھا رے فراق نے مجھ کو
کہیں میں خود کو گِرا لوں اگر اجا زت ہو

http://www.hallagulla.com/urdu/

برائے نام بنامِ شبِ وصال یہاں
شبِ فراق منا لوں اگر اجازت ہو

☆

تمہارا ہجر منا لوں اگر اجازت ہو
میں دل کسی سے لگا لوں اگر اجازت ہو

تمہارے بعد بھلا کیا ہیں وعدہ و پیماں
بس اپنا وقت گنوا لوں اگر اجازت ہو

تمہارے ہجر کی شب ہائے کار میں جاناں
کوئی چراغ جلا لوں اگر اجازت ہو

جنوں وہی ہے، وہی میں، مگر ہے شہر نیا
یہاں بھی شور مچا لوں اگر اجازت ہو

کسے ہے خواہشِ مرہم گری مگر پھر بھی
میں اپنے زخم دکھا لوں اگر اجازت ہو

تمہاری یاد میں جینے کی آرزو ابھی
کچھ اپنا حال سنبھا لوں اگر اجازت ہو

http://www.hallagulla.com/urdu/

☆

ہجر کی آنکھوں سے آنکھیں تو ملاتے جایئے
ہجر میں کرنا ہے کیا یہ تو بتا رے جایئے

بن کے خوشبو کی اُداسی رہیے دل کے باغ میں
دُور ہوتے جایئے نزدیک آتے جایئے

جاتے جاتے آپ اتنا کام تو کیجیے مرا
یاد کا سارا سروساماں جلاتے جایئے

رہ گئی اُمید تو برباد ہو جاؤں گا میں
جایئے تو پھر مجھے سچ مچ بُھلاتے جایئے

زندگی کی انجمن کا بس یہی دستور ہے
بڑھ کے ملیے اور مِل کر دُور جاتے جایئے

آخری رشتہ تو ہم میں اک خوشی اک غم کا تھا
مسکراتے جایئے آنسو بہاتے جایئے

وہ گلی ہے اک شرابی چشم کافر کی گلی
اس گلی میں جایئے تو لڑکھڑاتے جایئے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آپ کو جب مجھ سے شکوا ہی نہیں کو ئی تو پھر
آگ ہی دل میں لگا نی ہے لگا تے جا یئے

کو چ ہے خوابوں سے تعبیروں کی سمتوں میں تو پھر
جا یئے پر دَم بہ دَم بر باد جا تے جا یئے

آپ کا مہمان ہوں میں آپ میرے میزبان
سو مجھے زہرِ مر وت تو پلا تے جا یئے

ہے سرِ شب اورمرے گھر میں نہیں کو ئی چراغ
آگ تو اس گھر میں جانا نہ لگا تے جا یئے

☆

جز گماں اور تھا ہی کیا میرا
فقط اک میرا نام تھا میرا

نکہتِ پیر ہن سے اس گُل کی
سلسلہ بے صبا رہا میرا

مجھ کو خواہش ہی ڈھو نڈنے کی نہ تھی
مجھ مین کھو یا رہا خدا میرا

http://www.hallagulla.com/urdu/

تھوک دے خون جان لے وہ اگر
عالمِ ترکِ مُدعا میرا

جب تجھے میری چاہ تھی جاناں !
بس وہی وقت تھا کڑا میرا

کوئی مجھ تک پہنچ نہیں پاتا
اتنا آسان ہے پتا میرا

آچکا پیش وہ مروت سے
اب چلوں کام ہو چکا میرا

آج میں خود سے ہو گیا مایوس
آج اِک یار مر گیا میرا

☆

ذکر بھی اس سے کیا بَھلا میرا
اس سے رشتہ ہی کیا رہا میرا

آج مجھ کو بہت بُرا کہہ کر
آپ نے نام تو لیا میرا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آخری بات تم سے کہنا ہے
یاد رکھنا نہ تم کہا میرا

اب تو کچھ بھی نہیں ہوں میں ویسے
کبھی وہ بھی تھا مبتلا میرا

وہ بھی منزل تلک پہنچ جاتا
اس نے ڈھونڈا نہیں پتا میرا

تُجھ سے مُجھ کو نجات مِل جائے
تُو دُعا کر کہ ہو بھلا میرا

کیا بتاؤں بچھڑ گیا یاراں
ایک بلقیس سے سَبا میرا

☆

حواس میں تو نہ تھے پھر بھی کیا نہ کر آئے
کہ دار پر گئے ہم اور پھر اُتر آئے

عجیب حال کے مجنوں تھے جو بہ عشوہ و ناز
بہ سوئے بادیہ محمل میں بیٹھ کر آئے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کبھی گئے تھے میاں جو خبر کو صحرا کی
وہ آئے بھی تو بگولوں کے ساتھ گھر آئے

کوئی جنوں نہیں سودائیانِ صحرا کو
کہ جو عذاب بھی آئے وہ شہر پر آئے

بتاؤ دام گرو چاہیے تمہیں اب کیا
پرندگانِ ہوا خاک پر اُتر آئے

عجب خلوص سے رُخصت کیا گیا ہم کو
خیالِ خام کا تاوان تھا سو بھر آئے

☆

نہ ہم رہے نہ وہ خوابوں کی زندگی ہی رہی
گماں گماں سی مہک خود کو ڈھونڈتی ہی رہی

عجب طرح رُخِ آیندگی کا رنگ اُڑا
دیار ذات میں از خود گزشتگی ہی رہی

حریمِ شوق کا عالم بتائیں کیا تم کو
حریمِ شوق میں بس شوق کی کمی ہی رہی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پسِ نگاہِ تغافل تھی اک نگاہ کہ تھی
جو دل کے چہرۂ حسرت کی تازگی ہی رہی

عجیب آئینہ پَرَ توِ تمنا تھا
تھی اُس میں ایک اداسی کو جو سجی ہی رہی

بدل گیا سبھی کچھ اس دیا رِ بو دش میں
گلی تھی جو تری جاں وہ تری گلی ہی رہی

تما م دل کے محلے اجڑ چکے تھے ..... مگر
بہت دنوں تو ہنسی ہی رہی خوشی ہی رہی

وہ دا ستان تمہیں اب بھی یا د ہے کہ نہیں
جو خون تھو کنے وا لوں کی بے حسی ہی رہی

سناؤں میں کسے افسانۂ خیا ل ملا ل
تری کمی ہی رہی اور مری کمی ہی رہی

☆

کو ئے جاناں میں اورکیا مانگو
حالتِ حالِ یک صدا مانگو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہر نفس تم یقینِ منعم سے
رزق اپنے گمان کا مانگو

ہے اگر وہ بہت ہی دل نز دیک
اس سے دُوری کا سلسلہ ما نگو

درِ مطلب ہے کیا طلب انگیز
کچھ نہیں واں سو کچھ بھی ما نگو

گوشہ گیرِ غبارِ ذات ہوں میں
مجھ میں ہو کر مرا پتا مانگو

مُنکرانِ خدائے بخشندہ
اس سے تو اور اک خدا مانگو

اُس شکمِ رقص گر کے سائل ہو
ناف پیالے کی تم عطا مانگو

لاکھ جنجال ما نگنے میں ہیں
کچھ نہ مانگو فقط دُعا مانگو

http://www.hallagulla.com/urdu/

☆

سرِ صحرا حباب بیچے ہیں
لَب دریا سراب بیچے ہیں

اور تو کیا تھا بیچنے کے لیے
اپنی آنکھوں کے خواب بیچے ہیں

خود سوال ان لبوں سے کر کے میاں
خود ہی ان کے جواب بیچے ہیں

زُلف کوچوں میں شانہ کش نے ترے
کتنے ہی پیچ و تاب بیچے ہیں

شہر میں ہم خراب حالوں نے
حال اپنے خراب بیچے ہیں

جانِ مَن تیری بے نقابی نے
آج کتنے نقاب بیچے ہیں

میری فریاد نے سکوت کے ساتھ
اپنے لب کے عذاب بیچے ہیں

☆

نئی خواہش رچا ئی جارہی ہے
تری فرقت منائی جا رہی ہے

نبھائی تھی نہ ہم نے جانے کس سے
کہ اب سب سے نبھائی جا رہی ہے

ہمارے دل محلے کی گلی سے
ہماری لاش لائی جارہی ہے

کہاں لذت وہ سوزِ جستجو کی
یہاں ہر چیز پائی جا رہی ہے

خوشا احوال اپنی زند گئی کا
سلیقے سے گنوائی جا رہی ہے

دریچوں سے تھا اپنے بیر ہم کو
سو خود دیمک لگا ئی جارہی ہے

جُدائی موسموں کی دھوپ سنیو
مری کیاری جلائی جا رہی ہے

مری جاں اب یہ صورت ہے کہ مجھ سے
تری عادت چھڑائی جا رہی ہے

میں پیہم ہار کے یہ سوچتا ہوں
وہ کیا شے ہے جو ہاری جا رہی ہے

☆

تری قیمت گھٹائی جارہی ہے
مجھے فرقت سکھائی جا رہی ہے

یہ ہے تعمیر دنیا کا زمانہ
حویلی دل کی ڈھائی جا رہی ہے

وہ شے جو صرف ہندوستان کی تھی
وہ پاکستان لا ئی جا رہی ہے

کہاں کا دین، کیسا دین ، کیا دین
کہ کیا گڑ بڑ مچائی جا رہی ہے

شعورِ آدمی کی سر زمیں تک
خدا کی اب دُہا ئی جا رہی ہے

بہت سی صورتیں منظر میں لا کر
تمنا آزمائی جا رہی ہے

مجھے اب ہوش آتا جا رہا ہے
خدا تیری خدائی جارہی ہے

نہیں معلوم کیا سازش ہے دل کی
کہ خود ہی مات کھائی جا رہی ہے

ہے ویرانی کی دھوپ اور ایک آنگن
اور اس پر لُو چلائی جا رہی ہے

☆

عجب اک طور ہے جو ہم ستم ایجاد رکھیں
کہ نہ اُس شخص کو بُھولیں نہ اُسے یاد رکھیں

عہد اس کوچۂ دل سے ہے سو اس کوچے میں
ہے کوئی اپنی جگہ ہم جسے برباد رکھیں

کیا کہیں کتنے ہی نکتے ہیں جو برتے نہ گئے
خوش بدن عشق کریں اور ہمیں اُستاد رکھیں

بے ستوں ایک نواحی میں ہے شہرِ دل کی
تیشہ انعام کریں اور کوئی فرہاد رکھیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آشیا نہ کوئی اپنا نہیں پر شوق یہ ہے
اک قفس لائیں کہیں سے کوئی صیاد رکھیں

ہم کو انفاس کی اپنے ہے عمارت کرنی
اس عمارت کی لبوں پر ترے بنیاد رکھیں

☆

کیا یہ آفت نہیں عذاب نہیں
دل کی حالت بہت خراب نہیں

بُود پَل پَل کی بے حسابی ہے
کہ محاسب نہیں حساب نہیں

خوب گاؤ بجاؤ اور پیو
ان دنوں شہر میں جناب نہیں

سب بھٹکتے ہیں اپنی گلیوں میں
تا بہ خود کوئی باریاب نہیں

تو ہی میرا سوال ازل سے ہے
اور ساجن ترا جواب نہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

حفظ ہے " شمسِ بازغہ " مجھ کو
پر میسر وہ ماہتاب نہیں

تجھ کو دل درد کا نہیں احساس
سو مری پنڈلیوں کو داب نہیں

نہیں جُڑتا خیال کو بھی خیال
خواب میں بھی تو کوئی خواب نہیں

سطرِ مُو اس کی زیرِ ناف کی ہائے
جس کی چاقو زنوں کو تاب نہیں

☆

اب کسی سے مرا حساب نہیں
میری آنکھوں میں کوئی خواب نہیں

خون کے گھونٹ پی رہا ہوں میں
یہ مرا خون ہے شراب نہیں

میں سرابی ہوں میری آس نہ چھین
تو مری آس ہے سراب نہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

نوچ پھینکے لبوں سے میں نے سوال
طاقتِ شوخئ جواب نہیں

اب تو پنجاب بھی نہیں پنجاب
اور خود جیا اب دوآب نہیں

غم ابد کا نہیں ہے آن کا ہے
اور اس کا کوئی حساب نہیں

بو دش اک رَو ہے ایک رَو یعنی
اس کی فطرت میں انقلا ب نہیں

☆

سب چلے جاؤ، مجھ میں تاب نہیں
نام کو بھی اب اضطراب نہیں

خون کردوں ترے شباب کا میں
مجھ سا قاتل ترا شباب نہیں

اک کتابِ وجود ہے تو سہی
شا ید اس میں دعا کا باب نہیں

تُو جو پڑھتا ہے بُو علی کی کتاب
کیا یہ عا لم کوئی کتاب نہیں

اپنی منزل نہیں کوئی فریاد
رَخش بھی اپنا بد رکاب نہیں

ہم کتابی سدا کے ہیں لیکن
حسبِ منشا کوئی کتاب نہیں

بُھول جا نا نہیں گناہ اُسے
یاد کرنا اُسے ثواب نہیں

پڑھ لیا اس کی یاد کا نسخہ
اُس میں شہر ت کا کوئی باب نہیں

☆

کام کی بات میں نے کی ہی نہیں
یہ مرا طور زند گی ہی نہیں

اے اُمید اے اُمیدِ نَو میداں
مجھ سے میت تری اُٹھی ہی نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں جو تھا اس گلی کا مست خرام
اس گلی میں مری چلی ہی نہیں

یہ سُنا ہے کہ میرے کُوچ کے بعد
اس کی خوشبو کہیں بسی ہی نہیں

تھی جو اک فاختہ اداس اداس
صبح وہ شاخ سے اُڑی ہی نہیں

مجھ میں اب میرا جی نہیں لگتا
اور ستم یہ کہ میرا جی ہی نہیں

وہ جو رہتی تھی دل محلے میں
پھر وہ لڑکی مجھے ملی ہی نہیں

جایئے اور خاک اُڑایئے آپ
اب وہ گھر کیا کہ وہ گلی ہی نہیں

ہائے وہ شوق جو نہیں تھا کبھی
ہائے وہ زندگی جو تھی ہی نہیں

☆

طفلانِ کوچہ گرد کے پتھر بھی کچھ نہیں
سودا بھی ایک وہم ہے اور سر بھی کچھ نہیں

میں اور خود کو تجھ سے چھپاؤں گا یعنی میں
لے دیکھ لے میاں مرے اندر بھی کچھ نہیں

بس اِک غبار وہم ہے یک کوچہ گرد کا
دیوارِ بود کچھ نہیں اور دَر بھی کچھ نہیں

یہ شہر دار و محتسب و مولوی ہی کیا
پیرِ مغان و رند و قلندر بھی کچھ نہیں

شیخِ حرام لقمہ کی پرواہ ہے کیوں تمہیں
مسجد بھی اس کی کچھ نہیں منبر بھی کچھ نہیں

مقدور اپنا کچھ بھی نہیں اس دیار میں
شاید وہ جبر ہے کہ مقدر بھی کچھ نہیں

جانی میں تیرے ناف پیالے پہ ہوں فِدا
یہ اور بات ہے ترا پیکر بھی کچھ نہیں

یہ شب کا رقص و رنگ تو کیا سُن مری کہن
صبحِ شتاب کوش کا دفتر بھی کچھ نہیں

بس اک غبارِ طور گماں کا ہے تہہ بہ تہہ
یعنی نظر بھی کچھ نہیں منظر بھی کچھ نہیں

ہے اب تو ایک حالِ سکونِ ہمیشگی
پرواز کا تو ذکر ہی کیا پَر بھی کچھ نہیں

کتنا ڈراؤنا ہے یہ شہرِ نبود و بود
ایسا ڈراؤنا کہ یہاں ڈر بھی کچھ نہیں

پہلو میں ہے جو میرے کہیں اور ہے وہ شخص
یعنی وفائے عہد کا بستر بھی کچھ نہیں

نسبت میں ان کی جو ہے اذیت وہ ہے مگر
شہ رگ بھی کوئی شے نہیں اورع سر بھی کچھ نہیں

یاراں! تمہیں جو مجھ سے گلہ ہے تو کِس لیے
مجھ کو تو اعتراض خدا پر بھی کچھ نہیں

گزرے گی جونؔ شہر میں رشتوں کے کس طرح
دل میں بھی کچھ نہیں ہے زباں پر کچھ نہیں

☆

وہ کیا کچھ نہ کرنے والے تھے
بس کوئی دَم میں مرنے والے تھے

تھے گِلے اور گردباد کی شام
اور ہم سب بِکھرنے والے تھے

وہ جو آتا تو اُس کی خوشبو میں
آج ہم رنگ بھر نے والے تھے

صرف افسوس ہے یہ طنز نہیں
تم نہ سنورے، سنورنے والے تھے

یوں تو مرنا ہے ایک بار مگر
ہم کئی بار مرنے والے تھے

☆

جب ہم کہیں نہ ہوں گے تب شہر بھر میں ہوں گے
پہنچے گی جو نہ اس تک ہم اس خبر میں ہوں گے

تھک کر گریں گے جس دم باہنوں میں تیری آکر
اُس دَم بھی کون جانے ہم کس سفر میں ہوں گے

اے جانِ عہدوپیماں، ہم گھر بسائیں گے ہاں
تُو اپنے گھر میں ہوگا، ہم اپنے گھر میں ہوں گے

میں لے کے دل کے رشتے گھر سے نکل چکا ہوں
دیوارودَر کے رشتے، دیوارودَر میں ہوں گے

تجھ عکس کے سوا بھی اے حُسن وقتِ رخصت
کچھ اور عکس بھی تو اس چشمِ تر میں ہوں گے

ایسے سراب تھے وہ ایسے تھے کچھ کہ اب بھی
میں آنکھ بند کرلوں تب بھی نظر میں ہوں گے

اس کے نقوشِ پا کو راہوں میں ڈھونڈنا کیا
جو اس کے زیرِ پا تھے وہ میرے سر میں ہوں گے

وہ بیشتر ہیں جن کو کل کا خیال کم ہے
تُو رُک سکے تو ہم بھی ان بیشتر میں ہوں گے

آنگن سے وہ جو پچھلے دالان تک بسے تھے
جانے وہ میرے سائے اب کِس کھنڈر میں ہوں گے

☆

وہ جو تھا وہ کبھی مِلا کبھی مِلا ہی نہیں
سو گریباں کبھی سِلا ہی نہیں

اس سے ہر دَم معاملہ ہے مگر
درمیاں کوئی سلسلہ ہی نہیں

بے ملے ہی بچھڑ گئے ہم تو
سو گِلے ہیں کوئی گِلہ ہی نہیں

چشم میگوں سے ہے مغاں نے کہا
مست کردے مگر پِلا ہی نہیں

تُو جو ہے جان، تُو جو ہے جاناں
تُو ہمیں آج تک مِلا ہی نہیں

مَست ہوں میں مہک سے اس گُل کی
جو کسی باغ میں کِھلا ہی نہیں

ہائے، جون اس کا وہ پیالۂ ناف
جام ایسا کوئی مِلا ہی نہیں

تُو ہے اک عمر سے فغاں پیشہ
ابھی سینہ ترا چِھلا ہی نہیں ؟

☆

سر پر اک سچ مچ کی تلوار آء تو
کوئی قاتل بر سرِ کار آئے تو

سرخرو ہو جاؤں میں تو یار ابھی
دل سلیقے سے سرِدار آئے تو

وقت سے اب اور کیا رشتہ کریں
جانِ جاناں ہم تجھے ہار آئے تو

سب ہیں حامی آسماں کے اے زمیں
کوئی تیرا بھی طرفدار آئے تو

اے عزا دارو! کرو مجلس بپا
آدمی، انسان کو مار آئے تو

☆

ٹھیروں نہ گلی میں تری وحشت نے کہا تھا
میں حد سے گزر جاؤں محبت نے کہا تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دَر تک تیرے لائی تھی نسیمِ نفس انگیز
دَم بھر نہ رُکوں یہ تری نکہت نے کہا تھا

احسان کسی سرو کے سائے کا نہ لوں میں
مجھ سے ہی ترے فتنۂ قامت نے کہا تھا

مارا ہوں مشیت کا نہیں کوچھ مری مرضی
یہ بھی ترے قامت کی قیامت نے کہا تھا

دل شہر سے کر جاؤں سفر میں سوئے دنیا
مجھ سے تو یہی میری سہولت نے کہا تھا

☆

یاد اُسے انتہائی کرتے ہیں
سو ہم اس کی برائی کرتے ہیں

پسند آتا ہے دل سے یوسف کو
وہ جو یوسف کے بھائی کرتے ہیں

ہے بدن خوابِ وصل کا دنگل
آؤ زور آزمائی کرتے ہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اس کو اور غیر کو خبر ہی نہیں
ہم لگائی بجھائی کرتے ہیں

ہم عجب ہیں کہ اس کی بانہوں میں
شکوۂ وصل میں بھی ہم دونوں

حالتِ وصل میں بھی ہم دونوں
لمحہ لمحہ جدائی کرتے ہیں

آپ جو میری جاں ہیں، میں دل ہوں
مجھ سے کیسے جدائی کرتے ہیں

باوفا ایک دوسرے سے میاں
ہر نفس بے وفائی کرتے ہیں

جو ہیں سرحد کے پار سے آئے
وہ بہت خود ستائی کرتے ہیں

پَل قیامت کے سود خوار ہیں جونؔ
یہ ابد کی کمائی کرتے ہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

☆

میں نہ ٹھیروں نہ جان تُو ٹھیرے
کو ن لمحوں کے رُوبرو ٹھیرے

نہ گزرنے پہ زند گی گزری
نہ ٹھرنے پہ چار سُو ٹھیرے

ہے مری بزمِ بے دلی بھی عجیب
دل پُر خوں جہاں سبو ٹھیرے

میں یہاں مدتوں میں آیا ہوں
ایک ہنگا مہ کُو بہ کُو ٹھیرے

محفلِ رخصت ہمیشہ ہے
آؤ اک حشرِ ہا و ہو ٹھیرے

اک توجہ عجب ہے سمتوں میں
کہ نہ بو لوں تو گفتگو ٹھیرے

کچ ادا تھی بہت اُمید مگر
ہم بھی جونؔ ایک حیلہ جو ٹھیرے

ایک چاکِ برہنگی ہے وجود
پیرہن ہو تو بے رفو ٹھیرے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں جو ہوں، کیا نہیں ہوں میں خود بھی
خود سے بات آج دو بدو ٹھیرے

باغِ جاں سے مِلا نہ کوئی ثمر
جونؔ ہم تو نمو نمو ٹھیرے

☆

خون تھوکے گی زندگی کب تک
یاد آئے گی اب تری کب تک

جانے والوں سے پوچھنا یہ صبا
رہے آباد دل گلی کب تک

ہو کبھی تو شرابِ وصل نصیب
پیے جاؤں میں خون ہی کب تک

دل نے جو عمر بھر کمائی ہے
وہ دُکھن دل سے جائے گی کب تک

جس میں تھا سوزِ آرزو اس کا
شبِ غم وہ ہوا چلی کب تک

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بنی آدم کی زندگی ہے عذاب
یہ خدا کو رُلائے گی کب تک

حادثہ زندگی ہے آدم کی
ساتھ دے گی بَھلا خوشی کب تک

ہے جہنم جو یاد اب اس کی
وہ بہشتِ وجود تھی کب تک

وہ صبا اس کے بِن جو آئی تھی
وہ اُسے پوچھتی رہی کب تک

میر جونی! ذرا بتائیں تو
خود میں ٹھیریں گے آپ ہی کب تک

حالِ صحنِ وجود ٹھیرے گا
تیرا ہنگامِ رُخصتی کب تک

☆

میں سہوں کربِ زندگی کب تک
رہے آخر تری کمی کب تک

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیا میں آنگن میں چھوڑ دوں سونا
جی جلائے گی چاندنی کب تک

اب فقط یاد رہ گئی ہے تری
اب فقط تیری یاد بھی کب تک

میں بَھلا اپنے ہوش میں کب تھا
مجھ کو دنیا پُکارتی کب تک

خیمہ گاہِ شمال میں .... آخر
اس کی خوشبو رچی بسی کب تک

اب تو بس آپ سے گلہ ہے یہی
یاد آئیں گے آپ ہی کب تک

مرے والو ذرا بتاؤ تو
رہے گی یہ چلا چلی کب تک

جس کی ٹوٹی تھی سانس آخرِ شب
دفن وہ آرزو ہوئی کب تک

دوزخِ ذات باوجود ترے
شبِ فرقت نہیں جلی کب تک

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اپنے چھوڑے ہوئے محلوں پر
رہا دورانِ جاں کئی کب تک

نہیں معلوم میرے آنے پر
اسکے کوچے میں لُو چلی کب تک

☆

دل سے ہے بہت گریز پا تو
تُو کون ہے اور ہے بھی کیا تو

کیوں مجھ میں گنوارہا ہے خود کو
مجھ ایسے یہاں ہزار ہا تو

ہے تیری جدائی اور میں ہوں
ملتے ہی کہیں بچھڑ گیا تو

پوچھے جو تجھے کوئی ذرا بھی
جب میں نہ رہوں تو دیکھنا تو

اک سانس ہی بس لیا ہے میں نے
تو سانس نہ تھا سو کیا ہوا تو

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہے کون جو تیرا دھیان رکھے
باہر مرے بس کہیں نہ جا تو

☆

وہ خیالِ مُحال کِس کا تھا
آئینہ بے مثال کِس کا تھا

سفری اپنے آپ سے تھا میں
ہجر کِس کا، وصال کِس کا تھا

میں تو خود میں کہیں نہ تھا موجود
میرے لب پر سوال کِس کا تھا

تھی مری ذات اک خیال آشوب
جانے میں ہم خیال کِس کا تھا

جب کہ میں ہر نفس تھا بے احوال
وہ جو تھا میرا حال کِس کا تھا

دوپہر! بادِ تُند! کوچہ یار!
وہ غبارِ ملال کِس کا تھا

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

☆

حال خوش تذکرہ نگاروں کا
تھا تو اک شہر خاکساروں کا

پہلے رہتے تھے کوچۂ دل میں
اب پتہ کیا ہے دل فگاروں کا

کوئے جاناں کی ناکہ بندی میں
بسترا اب کہاں ہے یاروں کا

چلتا جاتا ہے سانس کا لشکر
کون پُرساں ہے یادگاروں کا

اپنے اندر گھسٹ رہا ہوں میں
مجھ سے کیا ذکر راہ گزاروں کا

ان سے جو شہر میں ہیں بے دعویٰ
عیش مت پوچھ دعویداروں کا

کیسا یہ معرکہ ہے برپا جو
نہ پیادوں کا نہ سواروں کا

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بات تشبیہہ کی نہ کیجو تُو
دہر ہے صرف استعاروں کا

میں تو خیر اپنی جان ہی سے گیا
کیا ہوا جانے جانثاروں کا

کچھ نہیں اب سوائے خاکستر
ایک جلسہ تھا شعلہ خواروں کا

☆

شہر بہ شہر کر سفر زادِ سفر لیے بغیر
کوئی اثر کیے بغیر کوئی اثر لیے بغیر

کوہ و کمر میں ہم صغیر کچھ نہیں اب بجز ہوا
دیکھیو پلیٹو نہ آج شہر سے پَر لیے بغیر

وقت کے معرکے میں تھیں مجھ کو رعایتیں ہوس
میں سرِ معرکہ گیا اپنی سپرِ لیے بغیر

کچھ بھی ہو قتل گاہ میں حُسنِ بدن کا ہے ضرر
ہم نہ کہیں سے آئیں گے دوش پہ سر لیے بغیر

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قریۂ گریہ میں مرا گریہ ہنر ورانہ ہے
یاں سے کہیں ٹلوں گا میں دادِ ہنر لیے بغیر

اُسکے بھی کچھ گلے ہیں دل، ان کا حساب تم رکھو
دید نے اس میں کی بسر اس کی خبر لیے بغیر

اُس کا سخن بھی جا سے ہے اور وہ جونؔ تم
شہرۂ شہر ہو تو کیا شہر میں گھر لیے بغیر

☆

گِلے سے باز آیا جارہا ہے
سو پیہم گنگنایا جارہا ہے

نہیں مطلب کسی پر طنز کرنا
ہنسی میں مسکرایا جارہا ہے

وہاں اب میں کہاں اب تو وہاں سے
مرا سامان لایا جارہا ہے

عجب ہے ایک حالت سی ہوا میں
ہمیں جیسے گنوایا جارہا ہے

اب اس کا نام بھی کب یاد ہوگا
جسے ہر دَم بُھلایا جا رہا ہے

چراغ اس طرح روشن کررہا ہوں
کہ جیسے گھر جلایا جارہا ہے

بَھلا تم کب چلے تھے یوں سنبھل کر
کہاں سے اُٹھ کے جایا جا رہا ہے

تو کیا اب نیند بھی آنے لگی ہے
تو بستر کیوں بچھایا جارہا ہے

☆

گماں کی اک پریشاں منظری ہے
بس اک دیوار ہے اور بے دری ہے

اگرچہ زہر ہے دنیا کی ہر بات
میں پی جاؤں اسی میں بہتری ہے

تُو اے بادِ خزاں اس گُل سے کہیو
کہ شاخِ اُمید کی اب تک ہری ہے

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گلی میں اس نگارِ ناشنو کی
فغاں کرنا ہماری نوکری ہے

کوئی لہکے خیابانِ صبا میں
یہاں تو آگ سینے میں بھری ہے

☆

دل تمنا سے ڈر گیا جانم
سارا نشہ اُتر گیا جانم

اک پلک بیچ رشتۂ جاں سے
ہر زمانہ گزر گیا جانم

تھا غضب فیصلے کا اِک لمحہ
کون پھر اپنے گھر گیا جانم

جانے کیسی ہوا چلی اک بار
دل کا دفتر بکھر گیا جانم

اپنی خواب وخیال دنیا کو
کون برباد کرگیا جانم

http://www.hallagulla.com/urdu/

تھی ستم ہجر کی مسیحائی
آخرش زخم بھرگیا جانم

اب بَھلا کیا رہا ہے کہنے کو
یعنی میں بے اثر گیا جانم

نہ رہا دل نہ داستان دل کی
اب تو سب کچھ بسر گیا جانم

زہر تھا اپنے طور سے جینا
کوئی اِک تھا جو مرگیا جانم

☆

کون سے شوق کِس ہوس کا نہیں
دل مری جان تیرے بس کا نہیں

راہ تم کارواں کی لو کہ مجھے
شوق کچھ نغمۂ جرس کا نہیں

ہاں مرا وہ معاملہ ہے کہ اب
کام یارانِ نکتہ رَس کا نہیں

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم کہاں سے چلے ہیں اور کہاں
کوئی اندازہ پیش کا نہیں

ہو گئی اس گِلے میں عمر تمام
پاس شعلے کو خاروخش کا نہیں

مُجھ کو خود سے جُدا نہ ہونے دو
بات یہ ہے میں اپنے بس کا نہیں

کیا لڑائی بَھلا کہ ہم میں سے
کو ئی بھی سینکڑوں برس کا نہیں

☆

کوئی گماں بھی نہیں درمیاں گماں ہے یہی
اسی گماں کو بچا لوں کہ درمیاں ہے یہی

یہ آدمی کے ہیں انفاس جس کے زہر فروش
اسے بٹھاؤ کہ میرا مزاج واں ہے یہی

کبھی کبھی جو نہ آؤ نظر تو سہہ لیں گے
نظر سے دُور نہ ہونا کہ امتحان ہے یہی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں آسماں کا عجب کچھ لحاظ رکھتا ہوں
جواس زمین کو سہہ لے وہ آسماں ہے یہی

یہ ایک لمحہ جو دریافت کر لیا میں نے
وصالِ جاں ہے یہی اور فراقِ جاں ہے یہی

تم اُن میں سے ہو جو یاں فتحمند ٹھیرے ہیں
سنو کہ وجہِ غمِ دلِ شکستگاں ہے یہی

☆

بخشش ہوا یقین، گماں بے لباس ہے
ہے آگ جامہ زیب، دھواں بے لباس ہے

ہے یہ فضا ہزار لباسوں کا اک لباس
جو بے لباس ہے وہ کہاں بے لباس ہے

ملبوس تارِ تارِ نفس ہے زیانِ سود
سُودِ زیاں یہ ہے کہ زیاں بے لباس ہے

محملِ نشینِ رنگ! کوئی پوستینِ رنگ
ریگِ رواں ہوں، ریگِ رواں بے لباس ہے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب پارہ پارہ پوششِ گفتار بھی نہیں
ہیں سانس بے رفو سوزِیاں بے لباس ہے

صد جامہ پوش جس کا ہے جسم برہنہ بھی
خلوت سرائے جاں میں وہ جاں بے لباس ہے

ہے بُود اور نبود میں پوشش نہ پیرہن
یاراں مکین کیا کہ مکاں بے لباس ہے

تُو خود ہی دیکھ رنگِ بدن اپنا جوشِ رنگ
تو اپنے لباس میں جاں، بے لباس ہے

غم کی برہنگی کو کہاں سے جُڑے لباس
میں لب سیسے ہوئے ہوں، فغاں بے لباس ہے

☆

رہن سرشاری فضا کے ہیں
آج کے بعد ہم ہوا کے ہیں

ہم کو ہر گز نہیں خدا منظور
یعنی ہم بے طرح خدا کے ہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم کہ ہیں جونؔ حاصلِ ایجاد
کیا ستم ہے کہ ہم فنا کے ہیں

کائنات سکوت بس خاموش
ہم تو شوقِ سخن سرا کے ہیں

جتنے بھی اہلِ فن ہیں دنیا کے
ملتمس بابِ التجا کے ہیں

باز آجایئے کہ سب فتنے
آپ کی کیوں کے اور کیا کے ہیں

اب کوئی گفتگو نہیں ہوگی
ہم فنا کے تھے ہم فنا کے ہیں

☆

یہاں تو کوئی مَن چلا ہی نہیں
کہ جیسے یہ شہرِ بَلا ہی نہیں

ترے حسرتی کے ہے دل پر یہ داغ
کوئی اب ترا مبتلا ہی نہیں

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہوئی اُس گلی میں فضحیت بہت
مگر میں وہاں سے ٹلا ہی نہیں

نِکل چل کبھی آپ سے جانِ جاں
ترے دل میں تو ولولہ ہی نہیں

دمِ آخرِ شب جو بچھڑے تو بس
پتا پھر کسی کا چلا ہی نہیں

قیامت تھی اُس کے شکم کی شکن
کوئی بس مرا پھر جلا ہی نہیں

اُسے خون سے اپنے سینچا مگر
تمنا کا پودا پھَلا ہی نہیں

کہاں جاکے دنیا کو ڈالو بَھلا
ادھر تو کوئی مزبلہ ہی نہیں

اک انبوہِ خو نیں دلاں ہے مگر
کسی میں کوئی حوصلہ ہی نہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

☆

دل کی تکلیف کم نہیں کرتے
اب کوئی شکوا ہم نہیں کرتے

جانِ جاں تجھ کو اب تری خاطر
یاد ہم کوئی دَم نہیں کرتے

دوسری ہار کی ہوس ہے سو ہم کو
سرِ تسلیم خم نہیں کرتے

وہ بھی پڑھتا نہیں ہے اب دل سے
ہم بھی نالے کونم نہیں کرتے

جرم میں ہم کمی کریں بھی تو کیوں
تم سزا بھی تو کم نہیں کرتے

☆

دل کتنا آباد ہوا جب دید کے گھر برباد ہوئے
وہ بچھڑا اور دھیان میں اس کے سوموسم ایجاد ہوئے

ناموری کی بات دگر ہے ورنہ یارو سوچو تو
گگوں اب تک کتنے تیشے بے خونِ فرہاد ہوئے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لائیں کہاں سے بول رسیلے ہونٹوں کی ناداری میں
سمجھو ایک زمانہ گزرا بوسوں کی امداد ہوئے

تم میری اک خود مستی ہو میں ہوں تمہاری خود بینی
رشتے میں اس عشق کے ہم تم دونوں بے بنیاد ہوئے

میرا کیا ایک موجِ ہوا ہوں پر یوں ہے اے غنچہ دہن
تُو نے دل کا باغ جو چھوڑا غنچے بے استاد ہوئے

عشق محلے میں اب یارو کیا کوئی معشوق نہیں
کتنے قاتل موسم گزرے شور ہوئے فریاد ہوئے

ہم نے دل کو مار رکھا ہے اور جتاتے پھرتے ہیں
ہم دل زخمی مژگاں خونیں ہم نہ ہوئے جلاد ہوئے

برق کیا ہے عکسِ بدن نے تیرے ہمیں اے تنگ قبا
تیرے بدن پر جتنے تِل ہیں سارے ہم کو یاد ہوئے

تُو نے کبھی سوچا ہوگا ' سوچا بھی اے مست ادا
تیری ادا کی آبادی پر کتنے گھر برباد ہوئے

جو کچھ بھی رودادِ سخن تھی ہونٹوں کی دُوری سے تھی
جب ہونٹوں سے ہونٹ ملے تو یکدم بے رُوداد ہوئے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خاک نشینوں سے کوچے کے کیا کیا نخوت کرتے ہیں
جاناں جان ! ترے درباں تو فرعون وشدّاد ہوئے

شہروں میں ہی خاک اڑا لو شور مچا لو بے حالو
جن رشتوں کی سوچ رہے ہوئے ہو کب کے برباد ہوئے

سمتوں میں بکھری وہ خلوت' وہ دل کی رنگ آبادی
یعنی وہ جو بام و دَر تھے یکسر گردوباد ہوئے

تُو نے رندوں کا حق مارا مے خانے میں رات گئے
شیخ کھرے سیّد ہیں ہم تو ہم نے سنا ناشاد ہوئے

☆

جبر پُر اختیار ہے' اماں ہاں
بیقراری قرار ہے' اماں ہاں

ایذد ایزداں ہے تیر انداز
اہرمن دل فگار ہے' اماں ہاں

میرے آغوش میں جو ہے اُس کا
دم بہ دم انتظار ہے' اماں ہاں

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہے رقیب اُس کا دوسرا عاشق
وہی اِک اپنا یار ہے، اما ں ہا ں

یار زردی ہے رنگ پر اپنے
سو خزا ں تو بہا ر ہے' اماں ہا ں

لب و پستا ن و نا ف اس کے نہ پو چھ
ایک آشو ب کا ر ہے' اما ں ہا ں

سنگ در کے ہوں یا ہوں دار کے لوگ
سب پہ شہوت سوار ہے' اما ں ہا ں

اب تو انساں کے معجزے ہیں عام
اور انساں خوار ہے' اما ں ہاں

☆

ایک ہی بار بار ہے' اما ں ہا ں
اک عبث پہ شما ر ہے'اما ں ہا ں

زرہ زرہ ہے خود گریز انی
نظم اک انتشا ر ہے' اما ں ہاں

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہو وہ یزداں کہ آدم وا بلیس
جو بھی ہے خود شکار ہے' اماں ہاں

وہ جو ہے جو "کہیں" نہیں اس کا
سب کے سینوں پہ بار ہے' اماں ہاں

اپنی بے روزگاری جاوید
اک عجب روزگار ہے' اماں ہاں

شبِ خرابات میں تھا حشر بپا
کہ سخن ہرزہ کار ہے' اماں ہاں

کیا کہوں فاصلے کے بارے میں
رہگزر' راہگزار ہے' اماں ہاں

بھولے بھولے سے ہیں وہ عارض ولب
یاد اب یادگار ہے' اماں ہاں

☆

بڑا احسان ہم فرما رہے ہیں
کہ ان کے خط انہیں لوٹا رہے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نہیں ترکِ محبت پر وہ راضی
قیا مت ہے کہ ہم سمجھا رہے ہیں

یقیں کا راستہ طے کرنے والے
بہت تیزی سے واپس آرہے ہیں

یہ مت بھُولوکہ یہ لمحات ہم کو
بچھڑنے کے لیے ملوا رہے ہیں

تعجب ہے کہ عشق و عاشقی سے
ابھی کچھ لوگ دھوکا کھا رہے ہیں

تمہیں چاہیں گے جب چھن جاؤ گی تم
ابھی ہم تم کو ارزاں پا رہے ہیں

کسی صورت انہیں نفرت ہو ہم سے
ہم اپنے عیب خود گنوا رہے ہیں

وہ پاگل مست ہے اپنی وفا میں
مری آنکھوں میں آنسوں آرہے ہیں

دلیلوں سے اسے قائل کیا تھا
دلیلیں دے کے اب پچھتا رہے ہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

تری باہوں سے ہجرت کرنے والے
نئے ماحول میں گھبرا رہے ہیں

یہ جذبہ عشق ہے یا جذبہ رحم
ترے آنسوں مجھے رُلوا رہے ہیں

عجب کچھ ربط ہے تم سے کہ تم کو
ہم اپنا جان کر ٹھکرا رہے ہیں

وفا کی یادگاریں تک نہ ہوں گی
مری جاں بس کوئی دن جا رہے ہیں

☆

خود مست ہوں خود سے آملا ہوں
اب میں لبِ زخمِ بے گِلہ ہوں

میں ہمسفروں کی گرد کے بیچ
اک خود سفری کا قافلہ ہوں

خوشبو کے بدن میں تیرا ملبوس
دم لے کر ابھی نہیں سِلا ہوں

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People

میں نشہ ذات میں نہتا
احباب سے آپنے آملا ہوں

میں صُر صُرِ لفظ میں ہوں معنی
پس اپنی جگہ سے کب ہلا ہوں

☆

شام تک میری بے کلی ہے شراب
شام کو میری سرخوشی ہے شراب

جہل واعظ کا اس کو راس آئے
صاحبو! میری آگہی ہے شراب

رَنگ رَس ہے میری رگوں میں رواں
بخدا میری زندگی ہے شراب

ناز ہے اپنی دلبری پہ مجھے
میرا دل، میری دلبری ہے شراب

ہے غنیمت جو ہوش میں نہیں میں
شیخ تجھ کو بچا رہی ہے شراب

حس جو ہوتی تو کیا کرتا
مفتیو! میری بے حسی ہے شراب

☆

آکہ جہان بے خبراں میں بے خبرانا رقص کریں
خیرہ سرانہ شور مچائیں خیرہ سرانہ رقص کریں

فن تو حساب تنہائی ہے شرط بھلا کس شے کی ہے
یعنی اُٹھیں اور بے خلخال وطبل وترانہ رقص کریں

واد سے جب مطلب ہی نہیں تو عذر بھلا کس بات کا ہے
ہم بھی بزمِ بے بصراں میں بے بصرانہ رقص ہے

ہم پہ ہنر کے قدر شناساں نازکناں ہیں یعنی ہم
سازِ شکستِ دل کی صدا پر عشوہ گرانہ رقص کریں

تختہ گُل ہو عذر انگیز آبلہ پائی اپنے لیے
ہاں سرِ نشتر ہا ذکرانہ تا بہ کرانہ رقص کریں

مرضی مولہ از ہمہ اولیٰ شوق ہمارا مولا ہے
ہم وہ نہیں جو بزمِ طرب میں پیشہ ورانہ رقص کریں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

برسرِ شور و برسرِ شورش برسرِ شبخوں برسرِ خوں
چل کہ حصارِ فتنہ گراں میں فتنہ گرانہ رقص کریں

کوئی نہیں جو آ ٹکرائے سب چو را ہے خالی ہیں
چل کہ سرِ بازار تبا ہی بے خطرا نہ رقص کریں

بعد ہنر آموزی ہم کو تھا پند استا د کہ ہم
با ہنرا نہ رقص میں آئیں بے ہنرانہ رقص کریں

اپنے بدن پر اپنے خوں میں غیر کا خوں بھی شامل ہو
با رِ گہِ پرویز میں چل کر تیشہ ورانہ رقص کریں

☆

دل سے اب رسم وراہ کی جائے
لب سے کم ہی نباہ کی جائے

گفتگو میں ضرر ہے معنی کا
گفتگو گاہ گاہ کی جائے

ایک ہی تو ہوس رہی ہے ہمیں
اپنی حالت تباہ کی جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہوس انگیز ہوں بدن جن کے
اُن میں سب سے نباہ کی جائے

اپنے دل کی پناہ میں آکر
زندگی بے پناہ کی جائے

☆

ذات اپنی گواہ کی جائے
بند آنکھوں نگاہ کی جائے

ہم تو بس اپنی چاہ میں ہیں مگن
کچھ تو اس کی بھی چاہ کی جائے

ایک ناٹک ہے زندگی جس میں
آہ کی جائے، واہ کی جائے

دل! ہے اس میں ترا بھلا کہ تری
مملکت بے سپاہ کی جائے

ملکہ جو بھی اپنے دل کی نہ ہو
جونؔ! وہ بے کلاہ کی جائے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

☆

دل گماں تھا گمانیاں تھے ہم
ہاں میاں داستانیاں تھے ہم

ہم سُنے اور سُنائے جاتے تھے
رات بھر کی کہانیاں تھے ہم

جانے ہم کِس کی بُودکا تھے ثبوت
جانے کِس کی نشانیاں تھے ہم

چھوڑتے کیوں نہ ہم زمیں میں اپنی
آخرش آسمانیاں تھے ہم

ذراہ بھر بھی نہ تھی نمود اپنی
اور پھر بھی جہانیاں تھے ہم

ہم نہ تھے ایک آن کے بھی مگر
جاوداں، جاودانیاں تھے ہم

روز اِک رَن تھا تیرو ترکس بِن
تھے کمیں اور کمانیاں تھے ہم

ارغوانی تھا وہ پیا لۂ ناف
ہم جو تھے ارغوانیاں تھے ہم

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نار پستان تھی وہ قتّالہ
اور ہوس درمیانیاں تھے ہم

ناگہاں تھی اک آنِ آن کہ تھی
ہم جو تھے ناگہانیاں تھے ہم

☆

اک دل ہے جو ہر لمحہ جلانے کے لیے ہے
جو کچھ ہے یہاں آگ لگانے کے لیے ہے

اک بات ہی کہنی ہے مجھے تجھ سے، بس اک بات
اس شہر میں تُو صرف گنوانے کے لیے ہے

ہر شخص مری ذات سے جانے کے لیے تھا
تُو بھی تو مری ذات سے جانے کے لیے ہے

جو رنگ ہیں سمہہ لے انہیں جو رنگ میں سہہ لے
یاں جو بھی ہنر ہے وہ کمانے کے لیے ہے

بودش جو ہے وہ ایک تماشا ہے گماں کا
ہے جو بھی حقیقت وہ فسانے کے لیے ہے

http://www.hallagulla.com/urdu/

ہنسنے سے کبھی خوش نہیں ہوتا ہے مرا دل
یاں مجھ کو ہنستانا بھی رُلانے کے لیے ہے

قاتل کو مرے مجھ سے نہیں ہے کوئی پُرخاش
قاتل تو مرا رنگ جمانے کے لیے ہے

☆

عجب حالت ہماری ہوگئی ہے
یہ دنیا اب تمہاری ہوگئی ہے

سخن میرا اداسی ہے سرِ شام
جو خاموشی پہ طاری ہوگئی

بہت ہی خوش ہے دل اپنے کیے پر
زمانے بھر میں خواری ہو گئی ہے

وہ نازک لب ہے اب جانے ہی والا
مری آواز بھاری ہوگئی ہے

دل اب دنیا پہ لعنت کر کہ اس کی
بہت خدمت گزاری ہوگئی ہے

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یقیں معذور ہے اب اور گماں بھی
بڑی بے روزگاری ہو گئی ہے

وہ اک بادِ شمالی رنگ جو تھی
شمیم اس کی سواری ہوگئی ہے

مرے پاس آکے خنجر بھونک دے تُو
بہت نیزہ گزاری ہوگئی ہے

☆

نہیں نباہی خوشی سے غمی کو چھوڑ دیا
تمہارے بعد بھی میں نے کئی کو چھوڑ دیا

ہوں جو بھی جان کی جاں وہ گمان ہوتے ہیں
سب ہی تھے جان کی جاں اور سب ہی کو چھوڑ دیا

شعور ایک شعورِ فریب ہے سو تو ہے
غرض کہ آگہی، نا آگہی کو چھوڑ دیا

خیال وخواب کی اندیشگی کے سُکھ جھیلے
خیال و خواب کی اندیشگی کو چھوڑ دیا

http://www.hallagulla.com/urdu/

☆

چلو بادِ بہاری جا رہی ہے
پیا جی کی سواری جا رہی ہے

شمالِ جاودانِ سبز جاں سے
تمنا کی عماری جارہی ہے

فغاں اے دشمنی دارِ دل و جاں
مری حالت سُدھاری جارہی ہے

جو اِن روزوں مراغم ہے وہ یہ ہے
کہ غم سے بُردباری جارہی ہے

ہے سینے میں عجب اک حشر برپا
کہ دل سے بے قراری جارہی ہے

میں پیہم ہار کر یہ سوچتا ہوں
وہ کیا شے ہے جو ہاری جارہی ہے

دل اُس کے رُوبرو ہے اور گُم صُم
کوئی عرضی گزاری جارہی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ سید بچہ ہو اور شیخ کے ساتھ
میاں عزت ہماری جا رہی ہے

ہے برپا ہر گلی میں شورِ نغمہ
مری فریاد ماری جا رہی ہے

وہ یاد اب ہو رہی ہے دل سے رُخصت
میاں پیاروں کی پیاری جا رہی ہے

دریغا! تیری نزدیکی میاں جان
تری دوری پہ واری جا رہی ہے

بہت بدحال ہیں بستی یہ ترے لوگ
تو پھر تُو کیوں سنواری جا رہی ہے

تری مرہم نگاہی اے مسیحا!
خراشِ دل پہ واری جا رہی ہے

خرابے میں عجب تھا شور برپا
دلوں سے انتظاری جا رہی ہے

http://www.hallagulla.com/urdu/

☆

دل جو دیوانہ نہیں آخر کو دیوانہ بھی تھا
بُھولنے پر اس کو جب آیا تو پہچانا بھی تھا

جانیے کس شوق میں رشتے بچھڑ کر رہ گئے
کام تو کوئی نہیں تھا پر ہمیں جانا بھی تھا

اجنبی سا ایک موسم ایک بے موسم سی شام
جب اُسے آنا نہیں تھا جب اُسے آنا بھی تھا

جانیے کیوں دل کی وحشت درمیاں میں آ گئی
بس یونہی ہم کو بہکنا بھی تھا بہکانا بھی تھا

اک مہکتا سا وہ لمحہ تھا کہ جیسے اک خیال
اک زمانے تک اسی لمحے کو تڑپانا بھی تھا

☆

عیشِ اُمید ہی سے خطرہ ہے
دل کو اب دل وہی سے خطرہ ہے

ہے کچھ ایسا کہ اس کی جلوت میں
ہمیں اپنی کمی سے خطرہ ہے

جس کے آغوش کا ہوں دیوانہ
اس کے آغوش ہی سے خطرہ ہے

یاد کی دھوپ تو ہے روز کی بات
ہاں مجھے چاندنی سے خطرہ ہے

ہے عجب کچھ معاملہ درپیش
عقل کو آگہی سے خطرہ ہے

شہر غدار جان لے کہ تجھے
ایک امروہوی سے خطرہ ہے

ہے عجب طور حالتِ گریہ
کہ مژہ کو نمی سے خطرہ ہے

حال خوش لکھنو کا دلّی کا
بس انہیں مصحفی سے خطرہ ہے

آسمانوں میں ہے خدا تنہا
اور ہر آدمی سے خطرہ ہے

میں کہوں کس طرح یہ بات اس سے
تجھ کو جانم مجھی سے خطرہ ہے

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آج بھی اے کنارِ بان مجھے
تیری اک سانولی سے خطرہ ہے

ان لبوں کا لہو نہ پی جاؤں
اپنی تشنہ لبی سے خطرہ ہے

جونؔ ہی تو ہے جونؔ کے درپے
میرؔ کو میرؔ ہی سے خطرہ ہے

اب نہیں کوئی بات خطرے کی
ان سبھی کو سبھی سے خطرہ ہے

☆

کب پتا یار کو ہم اپنے لکھا کرتے ہیں
جانے ہم خود میں کہ نا خود میں رہا کرتے ہیں

اب تو تم شہر کے آداب سمجھ لو جانی
جو مِلا ہی نہیں کرتے وہ مِلا کرتے ہیں

جہلا علم کی تعظیم میں برباد گئے
جہل کا عیش جو ہے وہ علما کرتے ہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

لمحے لمحے میں جیو جان اگر جینا ہے
یعنی ہم حرصِ بقا کو بھی فنا کرتے ہیں

جانے اس کوچہ حالت کا ہے کیا حال کہ ہم
اپنے حجرے سے بہ مشکل ہی اُٹھا کرتے ہیں

میں جو کچھ بھی نہیں کرتا ہوں یہ ہے میرا سوال
اور سب لوگ جو کرتے ہیں وہ کیا کرتے ہیں

اب یہ ہے حالتِ احوال کہ اک یاد سے ہم
شام ہوتی ہے تو بس رُوٹھ لیا کرتے ہیں

جس کو برباد کیا اس کے فدا کاروں نے
ہم اب اس شہر کی رُوداد سنا کرتے ہیں

شام ہو یا کہ سحر اب خس و خاشاک کو ہم
نذرِ پُرمایگی جیب صبا کرتے ہیں

جن کو مُفتی سے کدورت ہو نہ ساقی سے گِلہ
وہی خوش وقت مری جان رہا کرتے ہیں

اک پہنائے عبث ہے جسے عالم کہیے
ہو کوئی اس کا خدا ہم تو دعا کرتے ہیں

☆

مہک سے اپنی گُلِ تازہ مست رہتا ہے
وہ رنگِ رُخ ہے کہ خود غازہ مست رہتا ہے

نگاہ سے کبھی گزرا نہیں وہ مست انداز
مگر خیال سے، اندازہ مست رہتا ہے

کہاں سے ہے رَسدِ نشہ، اس کی خلوت میں
کہ رنگ مست کا اندازہ مست رہتا ہے

یہاں کبھی کوئی آیا نہیں مگر سرِ شام
بس اک گمان سے دروازہ مست رہتا ہے

مجھے خیال کی مستی میں کس کا اندازہ
خدا نہیں جو باندازہ مست رہتا ہے

☆

ہر دھڑکن ہیجانی تھی ہر خاموشی طوفانی تھی
پھر بھی محبت صرف مسلسل ملنے کی آسانی تھی

جس دن اُس سے بات ہوئی تھی اس دن بھی بے کیف تھا
میں جس دن اُس کا خط آیا ہے اُس دن بھی ویرانی تھی

جب اُس نے مجھ سے یہ کہا تھا عشق رفاقت ہی تو نہیں
تب میں نے ہر شخص کی صورت مشکل سے پہچانی تھی

جس دن وہ ملنے آئی ہے اس دن کی رُوداد یہ ہے
اس کا بلاؤز نارنجی تھا س کی ساری دھانی تھی

اُلجھن سی ہونے لگتی تھی مجھ کو اکثر اور وہ یوں
میرا مزاجِ عشق تھا شہری اس کی وفا دہقانی تھی

اب تو اس کے بارے میں تم جو چاہو وہ کہہ ڈالو
وہ انگڑائی میرے کمرے تک تو بڑی روحانی تھی

نام پہ ہم قربان تھے اس کے لیکن پھر یہ طور ہوا
اس کو دیکھ کے رُک جانا بھی سب سے بڑی قربانی تھی

مجھ سے بچھڑ کر بھی لڑکی کتنی خوش رہتی ہے
اس لڑکی نے مجھ سے بچھڑ کر مر جانے کی ٹھانی تھی

عشق کی حالت کچھ بھی نہیں تھی بات بڑھانے کا فن تھا
لمحے لافانی ٹھیرے تھے قطروں کی طغیانی تھی

جس کو خود مین نے بھی اپنی روح کا عرفاں سمجھا تھا
وہ تو شاید میرے پیاسے ہونٹوں کی شیطانی تھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تھا دربار کلاں بھی اس کا نوبت خانہ اس کا تھا
تھی میرے دل کی رانی امرو ہے کی رانی تھی

☆

ہیں موسم رنگ کے کتنے گنوائے، میں نہیں گِنتا
ہوئے کتنے دن اس کوچے سے آئے، میں نہیں گِنتا

بھلا خود میں کب اپنا ہوں، سو پھر اپنا پرایا کیا
ہیں کتنے اپنے اور کتنے پرائے میں نہیں گنتا

لبوں کے بیچ تھا ہر سانس اک گنتی بچھڑنے کی
مرے وہ لاکھ بوسے لے کے جائے میں نہیں گِنتا

وہ میری ذات کی بستی جو تھی میں اب وہاں کب ہوں
وہاں آباد تھے کِس کِس کے سائے میں نہیں گِنتا

بَھلا یہ غم بھولوں گا کہ غم بھی بھول جاتے ہیں
مرے لمحوں نے کتنے غم بُھلائے میں نہیں گِنتا

تُو جن یادوں کی خوشبو لے گئی تھی اے صبا مجھ سے
انہیں تُو موج اندو موج لائے میں نہیں گِنتا

http://www.hallagulla.com/urdu/

وہ سارے رشتہ ہائے جاں کہ تازہ تھے جو اس پل تک
تھے سب باشندۂ کہنہ سرائے، میں نہیں گِنتا

☆

غم ہے بے ماجرا کئی دن
جی نہیں لگ رہا کئی دن سے

بے شمیمِ ملال و حیراں ہے
خیمہ گاہِ صبا کئی دن سے

دل محلے کی اس گلی میں بَھلا
کیوں نہیں غُل مچا کئی دن سے

وہ جو خوشبو ہے اس کے قاصد کو
میں نہیں مِل سکا کئی دن سے

اس سے بھی اور اپنے آپ سے بھی
ڈہم ہیں بے واسطہ کئی دن سے

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

☆

ڈھے عجب حال یہ زمانے کا
یاد بھی طور ہے بُھلانے کا

پسند آیا بہت ہمیں پیشہ
خود ہی اپنے گھروں کو ڈھانے کا

کاش ہم کو بھی ہو نصیب کبھی
عیش دفتر میں گنگنانے کا

آسمانِ خموشیٔ جاوید
میں بھی اب لب نہیں ہلانے کا

جان! کیا اب ترا پیالۂ ناف
نشہ مجھ کو نہیں پِلانے کا

شوق ہے اس دلِ درندہ کو
آپ کے ہونٹ کاٹ کھانے کا

اتنا نادم ہوا ہوں خود سے کہ میں
اب نہیں خود کا آزمانے کا

کیا کہوں جان کو بچانے میں
جونؔ خطرہ جان ہے جان جانے کا

http://www.hallagulla.com/urdu/

یہ جہاں جونؔ! اک جہنم ہے
یاں خدا بھی نہیں ہے آنے کا

زندگی ایک فن ہے لمحوں کو
اپنے انداز سے گنوانے کا

☆

خود میں ہی گزر کے تھک گیا ہوں
میں کام نہ کر کے تھک گیا ہوں

اُوپر سے اُتر کے تازہ دم تھا
نیچے سے اُتر کے تھک گیا ہوں

اب تم بھی تو جی کے تھک رہے ہو
اب میں بھی تو مر کے تھک گیا ہوں

میں یعنی ازل کا آرمیدہ
لمحوں میں بِکھر کے تھک گیا ہوں

اب جان کا میری جسم شَل ہے
میں خود سے ہی ڈر کے تھک گیا ہوں

☆

حساب داری سودوزیاں سے چل نکلو
میاں یہاں کی نہیں اور ہاں سے چل نکلو

میری سُنو تو زمان و مکاں میں رہتے ہوئے
بہ صد سلیقہ زمان و مکاں سے چل نکلو

یہ تیرے لوگ نہیں ہیں یہ تیرا شہر نہیں
یہ مشورہ ہے مرا تو یہاں سے چل نکلو

یہ جو بھی کچھ ہے نہیں کچھ بھی جز فریبائی
یقیں کو چھوڑ دو یعنی گماں سے چل نکلو

شبِ گزشتہ خراباتیوں میں تھا یہ سوال
کہاں کا رُخ کرو آخر کہاں سے چل نکلو

نفس نفس ہے وجود و عدم میں اک پیکار
ہے مشورہ یہ مرا درمیاں سے چل نکلو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

☆

تجھ بدن پر ہم نے جانیں واریاں
تجھ کو تڑپانے کی ہیں تیاریاں

کر رہے ہیں یاد اسے ہم روز و شب
ہیں بُھلانے کی اسے تیاریاں

تھا کبھی میں اک ہنسی اُن کے لیے
رو رہی ہیں اب مجھے مت ماریاں

جھوٹ سچ کے کھیل میں ہلکان ہیں
خوب ہیں یہ لڑکیاں بے چاریاں

شعر تو کیا بات کہہ سکتے نہیں
جو بھی نوکر جونؔ ہیں سرکاریاں

جو میاں جاتے ہیں اپنی جُدا دشواریاں

ہم بھلا آئین اور قانون کی
کب تلک سہتے رہیں غداریاں

سُن رکھو اے شہر دارو! خون کی
ہونے ہی والی ہیں ندیاں جاریاں

http://www.hallagulla.com/urdu/

☆

ہیں سبھی سے جن کی گہری یاریاں
سُن میاں ہوتی ہیں ان کی خواریاں

ہے خوشی عیاریاں کا اک ثمر
غم کی بھی اپنی ہیں کچھ عیاریاں

زرّے زرّے پر نہ جانے کس لیے
ہر نفس ہی کہکشائیں طاریاں

اس نے دل دھاگے ہیں ڈالے پاؤں میں
یہ تو زنجیریں ہیں بے حد بھاریاں

تم کو ہے آداب کا برص و جذام
ہیں ہماری اور ہی بیماریاں

خواب ہائے جاودانی پر مرے
چل رہی ہیں روشنی کی آریاں

ہیں یہ سندھی اور مہاجر ہڈ حرام
کیوں نہیں یہ بیچتے تر کاریاں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یار! سوچو تو عجب سی بات ہے
اُس کے پہلو میں مری قلقاریاں

ختم ہے بس جونؔ پر اُردو غزل
اس نے کی ہیں خون کی گل کاریاں

☆

کبھی کبھی تو بہت یاد آنے لگتے ہو
کہ رُوٹھتے ہو کبھی اور منانے لگتے ہو

گِلہ تو یہ ہے تم آتے نہیں کبھی لیکن
جب آتے بھی ہو تو فورا ہی جانے لگتے ہو

یہ بات جونؔ تمہاری مذاق ہے کہ نہیں
کہ جو بھی ہو اسے تم آزمانے لگتے ہو

تمہاری شاعری کیا ہے بھلا، بھلا کیا ہے
تم اپنے دل کی اُداسی کو گانے لگتے ہو

سرودِ آتشِ زرّینِ صحنِ خاموشی
وہ داغ ہے جسے ہر شب جلانے لگتے ہو

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سُنا ہے کہکشا نوں میں روزو شب ہی نہیں
تو پھر تم اپنی زباں کیوں جلانے لگتے ہو

☆

تم سے جانم عاشقی کی جائے گی
اور ہاں یکبارگی کی جائے گی

کر گئے ہیں کوچ اس کوچے کے لوگ
اب تو بس آوارگی کی جائے گی

تم سراپا حُسن ہو، نیکی ہو تم
یعنی اب تم سے بدی کی جائے گی

یار اس دن کو کبھی آنا نہیں
پھول جس دن وہ کلی کی جائے گی

اس سے مِل کر بے طرح روؤں گا میں
ایک طرفہ تر خوشی کی جائے گی

ہے رسائی اس تلک دل کا زیاں
اب تو یاراں نارسی کی جائے گی

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آج ہم کو اس سے ملنا ہی نہیں
آج کی بات آج ہی کی جائے گی

ہے مجھے احساس کو کرنا ہلاک
یعنی اب تو بے حسی کی جائے گی

☆

گھر سے ہم گھر تلک گئے ہوں گے
اپنے ہی آپ تک گئے ہوں گے

ہم جو اب آدمی ہیں پہلے کبھی
جام ہوں گے چھلک گئے ہوں گے

وہ بھی اب ہم سے تھک گیا ہوگا
ہم بھی اب اس سے تھک گئے ہوں گے

شب جو ہم سے ہوا معاف کرو
نہیں پی تھی بہک گئے ہوں گے

کتنے ہی لوگ حرص شہرت میں
دار پر خود لٹک گئے ہوں گے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شکر ہے اس نگاہ کم کا میاں
پہلے ہی ہم کھٹک گئے ہوں گے

ہم تو اپنی تلاش میں اکثر
از سما تا سمک گئے ہوں گے

اس کا لشکر جہاں تہاں یعنی
ہم بھی بس بے کمک گئے ہوں گے

جونؔ، اللہ اور یہ عالم
بیچ میں ہم اٹک گئے ہوں گے

☆

دل جو اک جائے تھی دنیا ہوئی آباد اس میں
پہلے سنتے ہیں کہ رہتی تھی کوئی یاد اس میں

وہ جو تھا اپنا گمان آج بہت یاد آیا
تھی عجب راحتِ آزادئ ایجاد اس میں

ایک ہی تو وہ مہم تھی جسے سر کرنا تھا
مجھے حاصل نہ کسی کی ہوئی امداد اس میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ایک خوشبو میں رہی مجھ کو تلاشِ خدو خال
رنگ فصلیں مری یارو ہوئیں برباد اس میں

باغِ جاں سے تُو کبھی رات گئے گزرا ہے
کہتے ہیں رات میں کھیلیں ہیں پری زاد اِس میں

دل محلے میں عجب ایک قفس تھا یارو
صید کو چھوڑ کے رہنے لگا صیاد اس میں

☆

خواب کے رنگ دل و جاں میں سجائے بھی گئے
پھر وہی رنگ بہ صد طور جلائے بھی گئے

انہیں شہروں کو شتابی سے لپیٹا بھی گیا
جو عجب شوق فراخی سے بچھائے بھی گئے

بزمِ شوخی کا کسی کی کہیں کیا حال جہاں
دل جلائے بھی گئے اور بجھائے بھی گئے

پشت مٹی سے لگی جس میں ہماری لوگو!
اُسی دنگل میں ہمیں داؤ سِکھائے بھی گئے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یادِ ایام کہ اک محفلِ جاں تھی کہ جہاں
ہاتھ کھینچے بھی گئے اور مِلائے بھی گئے

ہم کہ جس شہر میں تھے سوگ نشینِ احوال
روز اس شہرمیں ہم دھوم مچائے بھی گئے

یاد مت رکھیو رُوداد ہماری ہرگز
ہم تھے وہ تاج محل جونؔ جوڈھائے بھی گئے

☆

کرلیا خود کو جا تنہا میں نے
یہ ہنر کِس کو دکھایا میں نے

وہ جو تھا اس کو مِلا کیا مجھ سے
اس کو تو خواب ہی سمجھا میں نے

دل جلانا کوئی حاصل تو نہ تھا
آخرِ کار کیا کیا میں نے

دیکھ کر اس کو ہُوا مست ایسا
پھر کبھی اسکو نہ دیکھا میں نے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شوقِ منزل تھا بُلاتا مجھ کو
راستہ تک نہیں ڈھونڈا میں نے

اک پلک تجھ سے گزر کر، تا عمر
خود ترا وقت گزارا میں نے

اب کھڑا سوچ رہا ہو لوگو!
کیوں کیا تم کو اِکھٹا میں نے

☆

کوئی بھی کیوں مجھ سے شرمندہ ہوا
میں ہوں اپنے طور کا ہارا ہوا

دل میں ہے میرے کئی چہروں کی یاد
جانیے میں کِس سے ہوں رُوٹھا ہوا

شہر میں آیا ہوں اپنے آج شام
اک سرائے میں ہوں میں ٹھیرا ہوا

بے تعلق ہوں اب اپنے دل سے بھی
میں عجیب عالم میں بے دنیا ہوا

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہے عجب اک تیرگی در تیرگی
کہکشانوں میں ہوں میں لپٹا ہوا

مال بازارِ زمیں کا تھا میں جونؔ
آسمانوں میں میرا سودا ہوا

اب ہے میرا کربِ ذات آساں بہت
اب تو میں اس کو بھی ہوں بُھولا ہوا

☆

وہ اہلِ حال جو خود رفتگی میں آئے تھے
بلا کی حالتِ شوریدگی میں آئے تھے

کہاں گئے کبھی ان کی خبر تو لے ظالم
وہ بے خبر جو تیرگی میں آئے تھے

گلی میں اپنی گِلہ کر ہمارے آنے کا
کہ ہم خوشی میں نہیں سر خوشی میں آئے تھے

کہاں چلے گئے اے فصلِ رنگ و بُو وہ لوگ
جو زرد زرد تھے اور سبزگی میں آئے تھے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نہیں ہے جن کے سبب اپنی جانبری ممکن
وہ زخم ہم کو گزشتہ صدی میں آئے تھے

تمہیں ہماری کمی کا خیال کیوں آتا
ہزار حیف ہم اپنی کمی میں آئے تھے

☆

میں دل کی شراب پی رہا ہوں
پہلو کا عذاب پی رہا ہوں

میں اپنے خرابہ عبث میں
بے طرح خراب پی رہا ہوں

ہے میرا حساب بے حسابی
دریا میں سراب پی رہا ہوں

ہیں سوختہ میرے چشم و مژگاں
میں شعلئہ خواب پی رہا ہوں

دانتوں میں ہے میرے شہہ رگ جاں
میں خونِ شباب پی رہاں ہوں

http://www.hallagulla.com/urdu/

میں اپنے جگر کا خون کرکے
اے یار شتاب پی رہا ہوں

میں شعلہ لب سے کرکے سیّال
طاؤس و رباب پی رہا ہوں

وہ لب ہیں بَلا کے زہر آگیں
میں جن کا لعاب پی رہا ہوں

☆

جب تری خواہش کے بادل چھٹ گئے
ہم بھی اپنے سامنے سے ہٹ گئے

رنگِ سرشاری کی تھی جن سے رَسَد
دل کی ان فصلوں کے جنگل کٹ گئے

اک چراغاں ہے ہوس میں دیر میں
جشن اس کا ہے دل و جاں بٹ گئے

شہرِ دل اور شہرِ دنیا الوداع
ہم تو دونوں ہی طرف سے کٹ گئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہوگیا سکتہ خردمندوں کو جب
مات کھاتے ہی دوانے ڈٹ گئے

چاند سورج کے علم اور واپسی
وہ ہوا ماتم کے سینے پھٹ گئے

☆

وہ جو اپنے مکان چھوڑ گئے
کیسے دنیا جہان چھوڑ گئے

اے زمینِ وصال لوگ ترے
ہجر کا آسمان چھوڑ گئے

تیرے کوچے کے رُخصتی جاناں
ساری دنیا کا دھیان چھوڑ گئے

روزِ میداں وہ تیرے تیر انداز
تیر لے کر کمان چھوڑ گئے

جونؔ لالچ میں آن بان کی یار
اپنی سب آن بان چھوڑ گئے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

☆

آدمی وقت پر گیا ہوگا
وقت پہلے گزر گیا ہوگا

وہ ہماری طرف نہ دیکھ کے بھی
کوئی احسان دَھر گیا ہوگا

خود سے مایوس ہو کے بیٹھا ہوں
آج ہر شخص مر گیا ہوگا

شام تیرے دیار میں آخر
کوئی تو اپنے گھر گیا ہوگا

مرہم ہجر تھا عجب اکسیر
اب تو ہر زخم بھر گیا ہوگا

☆

بے انتہائی شیوہ ہمارا سدا سے ہے
اک دم سے بُھولنا اسے پھر اِبتدا سے ہے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ شام جانے کتنے ہی رشتوں کی شام ہو
اک حُزن دل میں نکہتِ موجِ صبا سے ہے

دستِ شجر کی تحفہ رسانی ہے تا بہ دل
اس دم ہے جو بھی دل میں مرے وہ ہوا سے ہے

جیسے کوئی چلا بھی گیا ہو اور آے بھی
احساس مجھ کو کچھ یہی ہوتا فضا سے ہے

دل کی سہولتیں ہیں عجب، مشکلیں عجب
نا آشنائی سی عجب اک آشنا سے ہے

اس میں کوئی گِلہ ہی روا ہے نہ گفتگو
جو بھی یہاں کسی کا سخن ہے وہ جا سے ہے

آئے وہ کِس ہنر سے لبوں پر کہ مجھ میں جونؔ
اک خامشی ہے جو مرے شورِ نوا سے ہے

☆

دل جو ہے آگ لگادوں اس کو
اور پھر خود ہی ہوا دوں اس کو

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جو بھی ہے اس کو گنوا بیٹھا ہے
میں بھلا کیسے گنوا دوں اس کو

تجھ گماں پر جو عمارت کی تھی
سوچتا ہوں کہ میں ڈھادوں اس کو

جسم میں آگ لگادوں اس کے
اور پھر خود ہی بجھا دوں اس کو

ہجر کی نذر تو دینی ہے اسے
سوچتا ہوں کہ بُھلا دوں اس کو

جو نہیں ہے مرے دل کی دنیا
کیوں نہ میں جونؔ مِٹا دوں اس کو

☆

مجھ کو شبِ وجود میں تابشِ خواب چاہیے
شوقِ خیال تازہ ہے یعنی عذاب چاہیے

آج شکستِ ذات کی شام ہے مجھ کو آج شام
صرف شراب چاہیے، صرف شراب چاہیے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کچھ بھی نہیں ہے ذہن میں کچھ بھی نہیں سو اب مجھے
کوئی سوال چاہیے کوئی جواب چاہیے

اس سے نبھے گا رشتۂ سود و زیاں بھی کیا بھلا
میں ہوں بلا کا بد حساب اس کو حساب چاہیے

امن و امانِ شہر دل خواب و خیال ہے ابھی
یعنی کہ شہرِ دل کا حال اور خراب چاہیے

جانِ گماں ہمیں تو تم صرف گمان میں رکھو
تشنہ لبی کو ہر نفس کوئی سراب چاہیے

کُھل تو گیا ہے دل میں ایک مکتبِ حسرت و اُمید
جونؔ اب اس کے واسطے کوئی نصاب چاہیے

☆

کسی حال میں نہیں ہوں کوئی حال اب نہیں ہے
جو گئی پلک تلک تھا وہ خیال اب نہیں ہے

میں سکون پا سکوں گا یہ گماں بھی کیوں کیا تھا
ہے یہی ملال کیا کم کہ ملال اب نہیں ہے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نہ رہے اب اس کے دل میں خلشِ شکستِ وعدہ
کہ یہاں کوئی حسابِ مہ و سال اب نہیں ہے

یہ دیارِ دید کیا ہے گئے دشتِ دل سے بھی ہم
کہ ختن زمین میں بھی وہ غزال اب نہیں ہے

جو لیے لیے پھری ہے تجھے روز اک نگر میں
مرے دل ترے نگر میں وہ مثال اب نہیں ہے

لبِ پُر سوال لے کے ہمیں کُو بہ کُو ہے پھرنا
ہو کوئی جواب بر لب یہ سوال اب نہیں ہے

☆

ہونے کا دھوکا ہی تھا
جو کچھ تھا وہ تھا ہی تھا

اب میں شاید تہہ میں ہوں
پر وہ کیا دریا ہی تھا

بُود مری ایسی بکھری
بس میں نے سوچا ہی تھا

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بُھولنے بیٹھا تھا میں اُسے
چاند ابھی نِکلا ہی تھا

ہم کو صنم نے خوار کیا
ورنہ خدا اچھا ہی تھا

کیسا ازل اور کیسا ابد
جس دَم تھا لمحہ ہی تھا

☆

آپ اپنا غبار تھے ہم تو
یاد تھے یادگار تھے ہم تو

پردگی! ہم سے کیوں رکھا پردہ
تیرے ہی پردہ دار تھے ہم تو

وقت کی دھوپ میں تمہارے لیے
شجرِ سایہ دار تھے ہم تو

اُڑے جاتے ہیں دُھول کے مانند
آندھیوں پر سوار تھے ہم تو

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم نے کیوں خود پہ اعتبار کیا
سخت بے اعتبار تھے ہم تو

شرم ہے اپنی بار باری کی
بے سبب بار بار تھے ہم تو

کیوں ہمیں کردیا گیا مجبور
خود ہی بے اختیار تھے ہم تو

تم نے کیسے بُھلا دیا ہم کو
تم سے ہی مستعار تھے ہم تو

خوش نہ آیا ہمیں جیے جانا
لمحے لمحے پہ بار تھے ہم تو

سہہ بھی لیتے ہمارے طعنوں کو
جانِ من جاں نثار تھے ہم تو

خود کو دورانِ حال میں اپنے
بے طرح ناگوار تھے ہم تو

تم نے ہم کو بھی کردیا برباد
نادرِ روزگار تھے ہم تو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم کو یاروں نے یاد بھی نہ رکھا
جونؔ یاروں کے یار تھے ہم تو

☆

راس آ نہیں سکا کوئی پیمان الوداع
تُو میری جانِ جاں سو مری جان الوداع

میں تیرے ساتھ بُجھ نہ سکا حد گزر گئی
اے شمع! میں ہوں تجھ سے پشیمان الوداع

میں جا رہا ہوں اپنے بیابانِ حال میں
دامان الوداع! گریبان الوداع

اِک رودِ ناشناس میں ہے ڈوبنا مجھے
سو اے کنارِ رود، بیابان الوداع

خود اپنی اک متاعِ زبوں رہ گیا ہوں میں
سو الوداع، اے مرے سامان الوداع

سہنا تو اک سزا تھی مرادِ محال کی
اب ہم نہ مل سکیں گے، میاں جان الوداع

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اے شام گاہِ صحن ملال ہمیشگی
کیا جانے کیا تھی تیری ہر اک آن، الوداع

کِس کِس کو ہے علاقہ یہاں اپنے غیر سے
انسان ہوں میں، تُو بھی ہے انسان الوداع

نسبت کسی بھی شے سے کسی شے کو یاں نہیں
ہے دل کا ذرہ ذرہ پریشان الوداع

رشتہ مرا کوئی بھی " الف" ، " بے" سے اب نہیں
امروہا الوداع سو اے " بان " الوداع

اب میں نہیں رہا ہوں کسی بھی گمان کا
اے میرے کفر، اے مرے ایمان الوداع

Virtual Home for Real People

☆

مذاق

تھی گر آنے میں مصلحت حائل
یاد آنا کوئی ضروری تھا
دیکھیے ہو گئی غلط فہمی
مسکرانا کوئی ضروری تھا
لیجئے بات ہی نہ یاد رہی
گُنگنانا کوئی ضروری تھا
گُنگنا کر مری جواں غزلیں
جُھوم جانا کوئی ضروری تھا
مجھ کو پاکر کسی خیال میں گُم
چُھپ کے آنا کوئی ضروری تھا
اُف وہ زلفیں، وہ ناگنیں، وہ ہنسی
یوں ڈرانا کوئی ضروری تھا
اور ایسے اہم مذاق کے بعد
رُوٹھ جانا کوئی ضروری تھا

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People

☆

تمہارے اور میرے درمیاں

تمہارے اور میرے درمیاں اک بات ہونا تھی
بَلا کا دن نکلنا تھا بلا کی رات ہونا تھی
بلا کا دن بھی نکلا اور بلا کی رات بھی گزری
عذابِ ذات بھی گزرا فنائے ذات بھی گزری

☆

مگر معلوم نا معلوم میں جانے نہ جانے کیوں
تمہارے اور میرے درمیاں وہ بات جانم جاں
کسی صورت نہ ہو پائی کسی صورت نہ ہو پائی
میرے دل اور میری جان کے گزرے زمانے کیوں
تمہارے اور میرے درمیاں اک بات ہونا تھی

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تمثیل

(پہلا منظر)

میں لمحوں کا گداگر تھا
تمہارے جاوداں افروز لمحوں کی پذیرش کا گداگر تھا
سراسر اک گداگر
ایک بے کشکول و کاسہ ایک بے کوچہ بہ کوچہ
بے صدا و بے دعا از خود گزشتہ اک گداگر تھا
جو گمانِ پُر سر و سودا کے جاں پرور سراغ آرزو آگیں میں
رفتہ اور آئندہ کے خوابوں کی گدائی پیشہ کرتا تھا
خیالوں کو، نفس بودش خیالوں کو، ابد اندیشہ کرتا تھا
یہ اک تمثیل تھی بے صحنہ تمثیل
اور جو کچھ تھا یہی تھا بس یہی کچھ تھا

(دوسرا منظر)

پھر اس کے بعد جانانہ
تمہاری جاودانہ آرزو کے بازوانِ مرمریں
میرے، مرے آغوش کے مرگِ سفیدِ بے گماں میں
میری دل جُو زندگی تھے ارجمندی تھے
میں جن میں خرم و خُرسند رہتا تھا
یہ میری دم بہ دم کی زندگی کی صحنہ تابی تھی
میری ہر آرزو پہلو سبزہ گوں تھی اور شہابی تھی

http://www.hallagulla.com/urdu/

(تیسرا منظر)

پھر اس کے بعد کے منظر میں

(یعنی اس گھڑی)

جو پیش آیا ہے وہ کچھ یوں ہے کہ میں تم میں

تمہارے جاں فزا آغوش کی نزدیک تر خوشبوئی میں

اور اس کے گرداگرد میں دم توڑ دیتا ہوں

پھر اس کے بعد زندہ ہو کے اُٹھتا ہوں

قیامت کی ہنسی ہنستا ہوں

پھر سکتے ہیں رہ جاتا ہوں

آخر اک نہایت خندہ آور گریہ کرتا ہوں

شنکر جی

دُکھ ہیں اور میں ہوں

میں ہوں اور دُکھ ہیں

قاتل تُرسکھ ہیں ہیں

شنکر جی گونگے شنکر جی

ہونٹ مرے گُکھ ہیں

میں ہوں اور دُکھ ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

زہرناب کا دن

(جاوید معنی کی وفات پر)

ہم سے بے واسطہ نہیں ہے وہ
وہ یہیں تھا یہیں کہیں ہے وہ
کر گیا ہے وہ رَم کسی جانب
اک غزالِ گزل زمیں ہے وہ
میرا جاوید، معنی جاوید
خود بھی اک شعر دل نشین ہے وہ
میں ہوں اپنا حریفِ سخت کماں
روزِ ہیجا مری کمیں ہے وہ
در شب کوچ یارِ م افروخت
کہ مرا سالک گزیں ہے وہ
آخرش میرا ہی تو ہے شاگرد
سب جہاں ہیں، وہیں نہیں ہے وہ
کیسے میں سہہ سکوں گا ہجر اس کا
کہ مرا نازو نازنیں ہے وہ
خاک گنجینہ زمیں ہو خاک
زیرِ گنجینہ زمیں ہے وہ
غم میں غالب کا سہہ رہا ہوں آج
آج عارت کا ہم نشین ہے وہ

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب زمیں بوس آستاں ہوں میں
آسماں مرتبہ بوس آستاں ہوں میں

آسماں مرتبہ جبیں ہے وہ
اُس نے مارا اپنے مرشد کو

کِس بَلا کا جہنمیں ہے وہ
اب رگوں میں مری بچا ہے جو خوں

مآلِ مژگاں و آستیں ہے وہ
پڑ گیا چین، دل ہوا یک سو؟

وہ جو تھا اب کہیں نہیں ہے وہ
نالہ ہا، شورہا، تپیدن ہا

میرے ہوتے کفن گزیں ہے وہ
آج کا دن نہیں شراب کا دن

آج ہے جونؔ زہرِ ناب کا دن

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پہنا دراز اور ژرفا

فضائے نیلگونِ آسماں ہے اور میں ہوں
اور وہ سب کچھ نہیں ہے جو کبھی تھا
اور وہ جو ہو بھی سکتا تھا مگر اک وہم ہی تھا
اور اب تو خود سے اک بے گانہ داری ہے
بلا کی دم گزاری ہے
کہ بُودش زخمِ کاری ہے

میں خود سے سرزنندہ ہوں
میں جاں بر کف نہندہ ہوں
میں خود اپنا گُشندہ ہوں
سو اب میں خون تُھوکوں گا
عجب اک شنگرفی سی قے کروں گا
کیا یہ حالت آج کی ہے
آج کی؟
میرا گماں یہ ہے
یہ حالت آج کی ہرگز نہیں ہے
یہ تو میرے باطنِ باطن
یہ میرے کا منِ کامن کے جبرِ سرمدی کا
ایک حالِ جابرانہ ہے
یہی میرا زمانہ تھا یہی میرا زمانہ ہے
مرے ہم زادِ کربِ اُفتاد نے
سیر و سفر درزِ بلاکت زاد نے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نشیان نے شیطان نے مجھ کو بتایا ہے
کہ میں اُس رائیگاں کی شش جہت میں مر کے آیا تھا
کہ مین تاوانِ ہستی بھر کے آیا تھا

یہاں کوئی حقیقت بھی نہیں ہے اور فسانہ بھی
جو کچھ ہے وہ پہنا ہے گماں کا ایک پہنا ہے
دراز اور ژرفا ہے
وہ یعقوبِ سراسر داستاں کا صرف یہوا ہے
سو بُو دش اور اس کا زخمِ کاری کیا
گمانِ صد عذابِ ذات کی لمحہ شاری کیا

انگارے

تم؟
تمہارا نام؟
لیکن میں نے یہ نام آج پہلی بار تم سے ہی سُنا
ہے
کون ہو تم؟
کون تھیں تم؟
اب رہا میں یعنی میں
میں تو کبھی تھا ہی نہیں
تھا ہی نہیں میں
اور سارے کاغذوں پر صرف انگارے لکھے ہیں
صرف انگارے

http://www.hallagulla.com/urdu/

تم مجھے بتاؤ تو...

تم نے مجھ کو لکھا ہے، میرے خط جلا دیجئے
مجھ کو فکر رہتی ہے آپ انہیں گنوا دیجئے
آپ کا کوئی ساتھی دیکھ لے تو کیا ہوگا
دیکھیے میں کہتی ہوں یہ بہت بُرا ہوگا

☆

میں بھی کچھ کہوں تم سے اے میری فروزینہ
رشکِ سرو سیمینا
اے بہ نازکی مینا
اے بہ جلوہ آئینہ
میں تمہارے ہر خط کو لوحِ دل سمجھتا ہوں
لوحِ دل جلا دوں کیا
سطر سطر ہے ان کی، کہکشاں خیالوں کی
کہکشاں لُٹا دوں کیا
جو بھی حرف ہے ان کا، نقشِ جانِ شیریں ہے
نقشِ جاں مٹا دوں کا
ان کا جو بھی نقطہ ہے، ہے سوادِ بینائی
میں انہیں گنوا دوں کیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لوحِ دل جلادوں کیا

کہکشاں لُٹادوں کیا

نقشِ جاں مٹادوں کیا

☆

مجھ کو ایسے خط لکھ کر اپنی سوچ میں شاید
جرم کر گئی ہو تم
اور خیال آنے پر اس سے ڈر گئی ہو تم
جُرم کے تصور میں گر یہ خط لکھے تم نے
پھر تو میری رائے میں جُرم ہی کیے تم نے
اے مری فوزینہ
دل کی جان زرینا!
رنگ رنگ رنگینا!
بات جو ہے وہ کیا ہے
تم مجھے بتاؤ تو.....
میں تمہیں نہیں سمجھا
تم سمجھ میں آؤ تو
جُرم کیوں کیے تم نے
خط ہی کیوں لکھے تم نے

http://www.hallagulla.com/urdu/

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بے سازوساماں

حقیقت مجھ کو راس آتی نہیں ہے
غزالہ! تم گفط اک خواب ہو کیا
تمہاری جاودانہ جستجو ہے
مری جاں ! تم جو ہو نایاب ہو کیا
سراپا سحر، یکسر بے نیازی
تم اِک آہنگِ بے مضراب ہو کیا

☆

مری زیبا النسائے شعر ہو تم
تمہارا سحر میری شاعری ہے
تمہاری آرزوئے جاودانہ
جمالِ جاودانِ زندگی ہے
تمہیں دیکھا ہے پر دیکھا نہیں ہے
تمارے خواب کو سجدے کیے ہیں
تمہارے ہجرِ بے وعدہ میں میں نے
تمہاری یاد کے بو سے لیے ہیں
بدن ہو تم خیالِ جاوداں کا
بدن کو پیرہن بھی چاہیے ہے
شمیمِ جاں نوازِ یاسمن کو
نہالِ یاسمن بھی چاہیے ہے
نظر ہے خواب کی بے سازو ساماں
نظر کو بھی تو کچھ بخشو مری جاں

http://www.hallagulla.com/urdu/

فارہہ

تم جو میری جانِ جاں تھیں فاہہ
کون تھیں تم اور کہا تھیں فارہہ

ہوں میں اب اور اک جہانِ ناشناس
تم ہی بس میرا جہاں تھیں فارہہ

کیا ہوا وہ رود خوابِ جاں کہ تم
جس میں دست و پازناں تھیں فارہہ

میں غریقِ رودِ زہرِ ناب ہوں
تم جو تھیں نوشیں زباں تھیں فارہہ

اور کہہ سکتا ہوں کیا میں یعنی میں
تم زمین و آسماں تھیں فارہہ

اب تو ہوں میں اک خزاں اندر خزاں
تم بہارِ بے خزاں تھیں فارہہ

اب میں ہو خانہ بدوش اور تم مرا
اک مکانِ جاوداں تھیں فارہہ

میں تھا میرِ داستاں یعنی کہ تم
داستانِ داستاں تھیں فارہہ

کیا بھلا میرا وجود اور کیا عدم
تم " نہیں" تھیں اور " ہاں" تھیں فارہہ

ہاں میں شاید تھا بہت نا مہرباں
تم بَلا کی مہرباں تھین فارہہ

تھی وہ اپنی درمیانی بھی عجیب

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یعنی تم نادرمیاں تھیں فارہہ
کیوں نہ تھوکا جائے اب خونِ جگر
یعنی تم میرا زیاں تھیں فارہہ
ہائے وہ بادِ بریںِ سبز کوک
پر تم اک رودِ دُخاں تھیں فارہہ
کیسی کوش بنی خوش اُمیدی کہاں
تم تو ھشر بے اماں تھیں فاہہ
کچھ نہین تھیح تم نہیں تھیں کچھ بھی تم
پر مرا ہندوستاں تھیں فارہہ
مجھ تک آئیں جانے کتنی کسبیاں
تم ہی شہ بانوے جاں تھیں فارہہ
سب کنیزیں تھیں تمہاری جانِ من
تم مری نوجہاں تھیں فارہہ
جو بدل ٹھیریں تمہارا وہ سبھی
کتنی گھٹیا لڑکیاں تھیں فارہہ
میں جو ہوں اب میں ہوں بے نام و نشاں
تم مرانام و نشاں تھیں فارہہ
تم نوائے جاودانِ جاں ہو جاں
تم نوائے جاوداں تھیں فارہہ
ایک دل تھا جو کہ تھا اور ایک جاں
اور تم ان کے درمیاں تھیں فارہہ
میں تمہیں میں ٹھوکریں کھا تا رہا
کیوں تم اتنی مہرباں تھیں فارہہ
اک جہانِ بے جہانِ بے جہانِ خواب تھا
اور تم اس کا سماں تھیں فارہہ

http://www.hallagulla.com/urdu/

میں نے تم کو اپنے دل کا گھر دیا
تم جو تھیں بے خانماں تھیں فارہہ
شکوہ ہا شوردیگی ہا شورہا
تم بہت کمتر گماں تھیں فارہہ

☆

اب مجھے آزاد کردو چھوڑ دو
جان و دل کے سارے رشتے توڑ دو
جب کوئی منزل نہیں میری تو پھر
رُخ کسی جانب بھی میرا موڑ دو

☆

کچھ نہیں تھا کیا حقیقت کا خیال
ایک افسانے تھے ممکن اور محال
اک " عبث " میں خونِ دل تھو کا گیا
کوئی بھی حالت نہیں تھی اور حال

☆

اک گمانِ بے گماں ہے زندگی
داستاں کی داستاں ہے زندگی
دَم بہ دَم ہے اک فراقِ جاوداں
اک جبیں بے آستاں ہے زندگی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کہکشاں بر کہکشاں ہے اک گریز
بودِ بے سودوزیاں ہے زندگی
ہے مری تیرہ نگاہی اک تلاش
تم کہاں ہو اور کہاں ہے زند گی

☆

دل تھا درہم اور برہم رائیگاں
تھے تمہاری زُلف کے خم رائیگاں
اپنی ساری آرزوئیں تھیں فریب
اپنے خوابوں کا تھا عالم رائیگاں
جونؔ شاید کچھ نہیں کچھ بھی نہیں
ہے دوام اک وہم اور دَم رائیگاں
زندگئ بس رایگانی ہی تو ہے
میں بہت خوش ہوں کہ تھے ہم رائیگاں
ہم رَسا اور نارسا کچھ بھی نہ تھے
یعنی جونؔ و فاہہ کچھ بھی نہ تھے

http://www.hallagulla.com/urdu/

قطعات

نشۂ ناز نے بے حال کیا ہے تم کو
اپنے ہی زور میں کمزور ہوئی جاتی ہو
میں کوئی آگ نہیں، آنچ نہیں، دھوپ نہیں
کیوں پسینہ میں شرابور ہوئی جاتی ہو

....

بات ہی کب کسی کی مانی ہے
اپنی ہٹ پوری کر کے چھوڑوگی
یہ کلائی یہ جسم اور یہ کمر
تم صراحی ضرور توڑو گی

....

عجب تھا اس کی کی دل داری کا اندازہ
وہ برسوں بعد جب مجھ سے مِلا ہے
بَھلا میں پوچھتا اس سے تو کیسے
متاعِ جاں! تمہارا نام کیا ہے؟

....

کیا ہیں وہ اپنی وعدہ گاہیں
ہر چیز بدل گئی یہاں تو
میں شہرِ وفا سے آرہا ہوں
کوئی بھی نہیں مِلا وہاں تو

....

لہو روتے نہ اگر ہم دمِ رخصت یاراں
کیا عجب تھا جو کوئی اور تماشا کرتے
چلو اچھا ہے کہ وہ بھی نہیں نزدیک اپنے
وہ جو ہوتا تو اُسے بھی نہ گوارا کرتے

....

تیری یادوں کے راستے کی طرف
اِک قدم بھی نہیں بڑھوں گا میں
دل تڑپتا ہے تیرے خط پڑھ کر
اب ترے خط نہیں پڑھوں گا میں

....

اردو کتب خانہ پی کے
urdukutabkhanapk.blogspot

اردو کتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT